اودھ ریڈرس

تعلیم المبتدی حصۂ دوم

بنابر درجۂ پنجم

حسب الحکم

مسٹر ایم کراس صاحب بہادر۔ایم اے

انسپکٹر مدارس اودھ حلقۂ دوم

بترمیم جدید

بار بیست و یکم

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں بیابی چھپی

ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۹ء

قیمت فی جلد ۲/

فہرست مضامین تعلیم المبتدی حصہ دوم

دیہات کی صفائی اور تندرستی کی نگہبانی

اِس بات کا پورا یقین ہوگیا ہے کہ تپ اور جوڑی اور ہیضہ اور دست اور مڑوڑا وغیرہ کا روگ جو سدا ہندوستان مین ہوا کرتا ہے وہ دیہات مین اِس سبب سے بہت ہوتا رہتا ہے اور جانون کا نقصان ہوجایا کرتا ہے کہ یہان کے رہنے والے صفائی اور تندرستی کی نگہبانی کے قاعدون پر بالکل دل نہین دیتے ہین اسلیئے سرکار کو اب منظور یہ ہے کہ لوگون کو اِس اچھے کام سے خبرداری اور ہوشیاری حاصل ہوجاوے اور اُنکو یہ بات سنادیجائے کہ گانؤن کے رہنے والون کی تندرستی کے کام مین بہتری اور ترقی ہونے کے لئے اُنکو کونسی تدبیرین کرنی چاہئین جسمین خود اُنھین کے چین اور آرام اور تن بدن کا زور اور طاقت اور عمر بڑھنے کا سبب ہو اور اُنکے لڑکے بالے بھی جنم بھر اپنی تندرستی اور سلامتی کے ساتھ رہین سہین۔

اسیواسطے سرکار نے صاحب کمشنر مہتمم صفائی اور تندرستی کو یہ حکم بھیجا ہے کہ
کچھ مختصر قاعدے خوب صاف اور سلیس بولی مین اس کام کے لیئے بنا دین کہ دیہات
مین تندرستی کی نگہبانی اور خبرداری کے لیئے کون کونسی تدبیرین کرنی ضرور ہین
اسواسطے یہ نیچے لکھے ہوے قاعدے بنائے گئے ہین اور سرکار نے یہ قاعدے
دیہات کے مکھیا اور سرداردن کو بانٹ دینے کا حکم نرا اسغرض سے دے دیا ہے
کہ کل عالم کا بھلا ہو اور ان قاعدون کی مدد سے ہندوستانیون کی تندرستی
کی حالت مین اور سلامتی کی نگہبانی مین خوب ترقی ہو جاوے۔

تھوڑے سے قاعدے دیہات کی صفائی اور تندرستی کی نگہبانی کے واسطے

مطلب سرکار کا یہ ہے کہ ہندوستان کے دیہات مین ان دو کامون
کی درستی بخوبی ہو جاوے۔

پہلے۔ آدمیون کے دم لینے کی ہوا کا بگاڑ دور کرنا۔

دوسرے۔ پینے کے پانی کی درستی اور تدبیر۔

کیونکہ یاد رکھنا چاہیئے اکثر تمام روگ جنسے آدمی اپنے بڑھاپے سے
پہلے ہی مرجایا کرتے ہین ہوا کے بگاڑ یا پانی بگڑ جانے سے پیدا ہوتے ہین

ہوائی درستی کے قاعدے

مناسب ہے کہ گانون مین یا اُسکے آس پاس کسی طرح کا غلیظ اور
کوڑا اور میلا رہنے نہ پاوے کیونکہ یہ چیزین سوکھ کر ہوا کے ساتھ اُڑجاتی
ہین اور ہوا مین زہر پیدا کردیتی ہین اور پھر جسمین بھی خود آدمیون کا
غلیظ کہ اُس سے بس اُسیوقت سلامتی اور اُسی حالت مین خیریت ہے
جب وہ زمین کے اندر گاڑ دیا جاوے۔ پس یہ بات نہایت ضروری ہے
کیونکہ اسمین کچھ شبہہ نہین ہے کہ جو بیمار ہیضہ اور دست وغیرہ آنتون کی
بیماریون مین پھنس گیا ہو اُسکا غلیظ اگر ہوا مین کھلا ہوا سوکھتا رہے
تو وہ زہر پیدا کردیتا ہے اور یہ زہر دوسرے بھلے چنگے آدمیون کو بھی
روگی بنا دیتا ہے اسلیئے اگر ایسا ہو سکے کہ زمین مین نالیان ہاتھ بھر
گہری کھود کر اُسی کے اندر پاخانہ پھرا کرین اور سوکھی ہوئی مٹّی چار
اُنگل ہر روز بلا ناغہ اُس غلیظ پر ڈال دیا کرین تو بہت ہی اچھا
کام ہو۔

۲- یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر ایک ایسی چیز جو غلیظ یا میلی یا بدبو والی ہو جیسے
مرے ہوے جانور یا مارے ہوے جانورون کے غلیظ اور نکمے اور ناپاک

گرے اور سڑے ہوے میوے یا گوشت یا ترکاریان وغیرہ ان سب کو بھی زمین ہی کے اندر گاڑ دینا واجب ہے ہوا مین انکو سوکھ جانے دینا نہایت کھٹکے کی جگہ اور خراب کام ہے اور بڑے نقصان کا گھر ہے۔

۳۔ مکانون کے اندر اور آس پاس جو چھوٹے چھوٹے گڑھے زمین مین ہو جایا کرتے ہین اُن گڑھون کو بھی مٹی سے خوب پاٹ دینا چاہیئے کیونکہ برسات کا جو میلا پانی اُن مین جا کر جمع ہو جاتا ہے جسوقت سوکھتا ہے ہوا مین زہر پیدا کر کے تپ اور جوڑی کا روگ پھیلاتا ہے جو بڑے بڑے خندق یا گڑھے پاٹے نہ جا سکین اُنکو پاک اور صاف رکھنا ہی بہتر ہے اور اُنکے کنارے خوب ڈھالوا اور صاف اور برابر کر دیئے جائین۔

۴۔ اسیواسطے راستے اور بازار بھی برابر اور سخت رکھنے چاہیئین جسمین برسات کا پانی بستی کے باہر تالابون مین بہ جایا کرے اور جہان ضرورت ہو وہان پانی کا راستہ تالابون تک کاٹ دیا جاوے۔

۵۔ کسی جگہ گہری نالیان نہین رہنی چاہیئین کیونکہ اُنمین کیچڑ جمع ہو کر کالی پڑ جاتی ہے اور جسوقت سوکھتی ہے تو ہوا مین اُسکے زہر کے اثر ہونے سے نہایت نقصان ہوںچتا ہے ایسی تمام کیچڑ اور بدبو کی چیزین زمین مین

گاڑ دینی چاہئیین۔

۶۔ دیہاتیون کی کہاد کے ڈھیر جہانتک بن پڑے رہنے کے مکانون سے دور رکھے جاوین اور پانی پینے کے کنوؤن کے آس پاس اُنکو کبھی نہین رکھنا چاہیئے۔

۷۔ دستور ہے کہ ایک جگہ مین بہت سے آدمی جمع ہو جانے کے سبب اُنکے دم سے ہوا مین زہر پیدا ہو جاتا ہے اسلیئے واجب ہے کہ اُنکے واسطے تازی ہوا بہت زیادہ آیا کرے پس نہایت مناسب ہے کہ دیہات مین بازار اور گلی کوچے ضرورت کے لائق چوڑے اور سیدھے رکھے جاوین اور کوئی آدمی بازار یا گلی کی زمین داب کر دیوار نہ اُٹھانے پاوے اور نہ کوئی ایسی دیوار بنا لیوے کہ جس سے اُسکے پڑوسیون کی ہوا رک جاوے اور مکانونکا بہت پاس پاس اور گھنا ہونا بھی نہین چاہیئے۔

۸۔ اگر مکان اور انگنائی اور گلیون مین ہمیشہ جھاڑو دیجاوے اور کوڑا اُٹھا اُٹھا کر کہاد کے ڈھیرون پر پہونچا دیا جاوے تو دیہات کی ہوا بہت پاک صاف رہا کرے اور گانؤن مین بڑے بڑے درختون سے بھی ہوا کی صفائی ہو جایا کرتی ہے پس جسجگہہ کوئی میدان کھلا ہوا ہو وہان ایسے درختونکا لگا دینا مناسب ہے۔

پینے کے پانی کی درستی کے قاعدے

۹۔ اِسغرض کے لیئے یہ بات بہت مناسب ہے کہ جس کنوین کا پانی گانؤن مین

سب سے اچھا ہو صرف اسی کا پانی پینے کے کام میں آیا کرے۔

۱۰۔ پانی پینے کے کنوئین کی ہمیشہ مرمت رکھنی چاہیئے اور اُسکا چبوترہ یعنی جگت دو فٹ اونچا ہونا چاہیئے۔

۱۱۔ کسی آدمی کو یہ اجازت نہو کہ پانی پینے کے کنوئین پر نہایا کپڑے دھوئے یا کھانا پکانے کے برتن مانجے

۱۲۔ تمام دیہات کے لوگونکو یہ چاہ دلائی جائے کہ اچھے کنوین کا پانی پیا کرین اور نہانے کے لیئے جسقدر چاہین کنوین سے پانی لین لیکن سب لوگ اس بات کی نہایت خبرداری رکھین کہ جھیل یا تالابونکا پانی نہ پیئن کیونکہ اُنمین تپ اور جوڑی پیدا کرنے والا زہر رہتا ہے

۱۳۔ پانی کے کنوین کے آس پاس تمام زمین پاک صاف رکھنی چاہیئے اور اُسپر اچھی طرح سے جھاڑو بھی دیجاوے اور ہر طرح کی کوشش کیجاوے کہ جسمین کنوین کے اندر کوئی میلی چیز نہ جا پاوے اور خصوصاً زمین کے اوپر کا یا نکاس کا پانی جسمین ہیضہ پیدا کرنیکا زہر رہتا ہے نہ گرنے پاوے پس اسیواسطے چبوترہ یعنی جگت کا بنا لینا بہت ضرور ہے۔

۱۴۔ اگر کسی گانون کے اندر کوئی بیماری غیر معمولی پیدا ہو جاوے تو اُس گانون کے مکھیا کو چاہیئے کہ ترنت اسکی اطلاع صاحب کلکٹر بہادر کو کردے جسمین اُس عہدہ دار کو جو تندرستی کی نگہبانی کے لئے سرکار سے مقرر ہے خبر پہونچے اور وہ نہایت خوشی سے اُس گانون مین جاکر لوگون کی جان بچانے مین بخوبی کوشش کرے۔

دیباچہ

خدا کا شکر ہے کہ کتاب تعلیم المبتدی حصہ دوم بعض رسالون ہندی اور کتب انگریزی سے انتخاب کر کے آسان زبان مین جسکا سمجھنا لڑکون کو زیادہ دشوار نہو ترتیب دی گئی اور اب بار دیگر بہت سے سبق جغرافیہ ہندوستان بھی اسمین ایزاد کیئے گئے۔

مدرسون کو ہدایت کیجاتی ہے کہ لڑکون کے صاف پڑھنے اور تلفظ پر خیال رکھین اور عیوب مفصلۂ ذیل کی عادت ہرگز نہ ہونے دین۔

۱ ہلنا۔

۲ ایک لفظ کا دوبارہ پڑھنا۔

۳ ناک مین پڑھنا یعنی غُنغُنا کر۔

۴ اٹک اٹک کر پڑھنا۔

۵ بہت جلد پڑھنا جسکو پڑھنے والا آپ ہی نہ سمجھے

۶ عبارت مین حرفون کو چھوڑ جانا یا کچھ اور کا
اور پڑھ جانا۔

۷ راگ کی طرح گا کر پڑھنا۔

۸ جو مقام ٹھہرنے کا ہو وہان نہ ٹھہرنا اور
جہان نہین ہے وہان ٹھہرنا۔

جس طرح صاف صاف باتین کرتے ہین اسیطرح پڑھا بھی کرین۔ مدرسونکو
چاہیئے کہ سبق پڑھانے کے بعد لفظون کے معنی لڑکون سے پوچھا کرین اور
جسکو معلوم نہون اُسکو لفظ کا مادہ بتاکر معنی بتادین اور اُنکے مرادف بھی
خوب سمجھادین اور ہرایک لفظ جتنے معنون کے لیئے مستعمل ہو سب بتادین
مثلاً پہونچا اور پہونچے یہ دونون لفظ مختلف معنون مین مستعمل ہین ایسے الفاظ
کے دونون معنی بتاکر جو مقام کے واسطے خاص ہون اُنکو بتادین اور روزمرہ
کی گفتگو مین لڑکون کے تلفظ کو صحیح کرتے رہین اس کتاب مین جانورون کی
حکایات اور کچھ کیفیت قواعد اردو اور جغرافیہ کی لکھی گئی ہے تاکہ لڑکونکا جی
پڑھنے مین لگے صحت اور درستی تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لئے اور معنی بتانے کے
لئے نمبر دو تاکہ لڑکونکا دل اور شوق بڑھے۔ تلفظ کی صحت کا بہت ہی خیال رکھو

جہان اضافت ہو اُسکا خیال رکھنا چاہیئے اور لڑکے پڑھنے مین اضافت کا خیال رکھین۔

پہلا سبق ملکۂ معظمہ کے اوصاف مین

اے لڑکو یہ تصویر ملکۂ معظمہ کی ہے یہ ملک انگلنڈ اور ہندوستان کی بادشاہ ہین اور انکی ہم سب رعیت ہین۔ ملکۂ معظمہ کی خوبیان اور تعریفین بیان سے باہر ہین جو عمدہ باتین کہ مان باپ اپنی اولاد اور خاوند اپنی بی بی مین اور اولاد اپنے مان باپ مین

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ نمبر ایک سے چار تک کے معنی لڑکون کو سہل لفظون مین بتاؤ اور جو کوئی لفظ انکی سمجھ کے موافق نہ ملے تو انکو مثال اور بیان سے اسکا مطلب سمجھاؤ اور یہ لفظین پھر جب اور کسی سبق مین آوین تو پھر اُنکے معنی پوچھو۔ مثال کے طور پر دو تین ذکر اُنکے عدل اور انصاف کے اور رعایا کے چین کے اگر جانتے ہو تو لڑکون سے بیان کرو اور آگے کے سبقون مین جن لفظون پر نمبر لگا دیئے ہین اُنکے معنی بتاؤ اور مطلب سمجھاؤ۔

چاہتے ہین سب اُنمین موجود ہین - ۱۶ - مارچ ۱۸۶۱ء مین اُنکی مان اور ۱۴ - دسمبر ۱۸۶۱ء
مین اُنکے شوہر نے انتقال فرمایا - اگرچہ ان حادثون کا غم تمام ملک کو حد سے زیادہ
ہوا مگر ملکہ ممدوحہ کو ایسا صدمہ ہوا کہ اکثر اکیلے رہنا پسند فرماتی ہین پھر بھی عدل
اور انصاف مین ذرا فرق نہین ہے - رعایا کو ایسے عادل اور مہربان بادشاہ کو
دل سے دعا دینا واجب ہے جسکے عدل و انصاف سے ایک عالم مین امن و چین ہے

دوسرا سبق صفائی کے بیان مین

پاک صاف رہنے سے بدن کو طاقت ذہن کو تیزی دل کو خوشی حاصل رہتی ہے
مان باپ کو لازم ہے کہ بچپن سے اپنی اولاد کو پاک صاف رکھین اور کپڑے موٹے

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ نمبر ایک سے نو تک کے معنی لڑکون کو سہل لفظون مین بتاؤ اور جو کوئی لفظ اُنکی سمجھ کے
موافق نہ ملے تو اُنکو مثال اور بیان سے اُسکا مطلب سمجھاؤ اور یہ لفظین پھر جب اور کسی سبق مین
آوین تو پھر اُنکے معنی پوچھو - مثال کے طور پر دو تین ذکر اُنکے عدل اور انصاف کے اور رعایا کے
چین کے اگر جانتے ہو تو لڑکون سے بیان کرو اور آگے کے سبقون مین جن لفظون پر نمبر
لگا دیئے ہین اُنکے معنی بتاؤ اور مطلب سمجھاؤ - علاوہ اس سبق کے میلا رہنے کی بُرائی
اور صفائی کے فائدے بیان کرو - اور مثالون سے مطلب اُسکا اور اثر سبق کا
لڑکون کے ذہن مین جماؤ -

یا مہین جیسے میسّر ہون صاف کرکے پہنا یا کرین۔ میلا کچیلا نہ رہنے دین صفائی
کے سبب بچے بیاریون سے بچتے ہین اور ذہن تیز ہوتا ہے اور تمیز آجاتی ہے
اور ہمیشہ وہی عادت رہتی ہے۔

لڑکون کو خود بھی اسکا خیال چاہیئے کہ صفائی مین سُستی نہ کرین اور اپنے
کپڑے اور بدن صاف رکھین۔ کیونکہ میلے کچیلے لڑکون کو تمیزدار لوگ پاس
بیٹھنے نہین دیتے اور سب لوگ اُنکو حقیر سمجھتے ہین۔ پس لڑکون کو لازم ہے
کہ ہر روز صبح ہاتھ مُنھ دھویا کرین اور مسواک سے مُنھ صاف کیا کرین اور
خدا کا شکر کرین اور صاف کپڑے پہن کر مدرسے جایا کرین۔

صفائی سے تم ہو گے ہر دل عزیز	صفائی سے آئیگی تمکو تمیز
لباس و مکان بستر و جسم کی	صفائی سے بہتر نہین کوئی چیز

ہدایت برائے مدرّسین

جن لفظون پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ لڑکے شعر موزون
پڑھین اور صاف پڑھین اور تلفظ درست ہو ان سب کا خیال رکھو۔ فقرہ صاف
صاف پڑھاؤ۔ اور ہر فقرے کے بعد جہان نشان وقف (۔) بنا ہے اُنکو ٹھہر کر
سانس لینے کی عادت ڈالو۔

تیسرا سبق سکندر کے بیان مین

سکندر فیلقوس بادشاہ مقدونیہ[۱] واقع ریاست یونان[۲] کا بیٹا تھا - ۳۵۶ برس قبل حضرت عیسیٰ کے پیدا ہوا - ۲۰ برس کی عمر مین تخت پر بیٹھا اُسنے اپنی عقلمندی سے یونان کی سب خودسر[۳] ریاستون کو تابعدار کیا - ۳۳۴ برس قبل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وہ تین ہزار پیادے اور پانچ ہزار سوار لیکر ایشیا[۴] مین آیا - اور شام[۵] و روم[۶] و بابل[۷] و ایشیاے کوچک[۸] و مصر[۹] و فارس[۱۰] کے ملک فتح کیے ۳۲۵ برس قبل حضرت عیسیٰ کے ہندوستان کے ارادے سے دریاے سندھ[۱۱] پر آیا اُس زمانے مین ہندوستان[۱۲] کے بہت چھوٹے چھوٹے حصے تھے یعنے صرف شمال[۱۳] مین ایک سو اٹھارہ ریاستین[۱۴] تھین - سکندر نے پہلے اُن راجاؤن کے پاس وکیل بھیجکر چاہا کہ وہ تابعداری قبول کرین - بعد اُسکے ایک لاکھ بیس ہزار فوج سے دریاے سندھ پار ہوکر ہندوستان مین داخل ہوا یہانتک کوئی راجہ

ہدایت براے مدرسین

جن لفظون پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ - ملک اور شہر اور دریاؤن کے نام جو اس سبق مین لکھے ہین اُنکو نقشہ مین دکھاؤ - اگر نقشہ نہو تو بتاؤ کہ یہ مقامات دنیا کے کس ٹکڑے مین اور کہان ہین - سنہ عیسوی اور سمت کا فرق بتاؤ -

اُسکے مقابلہ پر نہین آیا۔ اور سندھ کے مشرقی کنارے پر ایک شاہزادہ عالیشان ٹیکسلز نام نے جسکا ملک سندھ سے جھیلم تک تھا سکندر کی اطاعت قبول کی

چوتھا سبق راجہ پورا اور سکندر کے بیان مین

جب سکندر آگے بڑھا تو ہستناپورا اور دہلی کے مشرق سمت کا راجہ جسکا نام پور تھا بڑی فوج لیکر دریاے جھیلم کے کنارے پر جسکا پاٹ بہت بڑا تھا مقابلہ کو آیا اور ہاتھیون کی ایسی قطار باندھ دی کہ سکندر کو پار اُترنا ممکن نہوا۔ پھر سکندر نے وہان سے پانچ کوس اُتر کی طرف ایک جزیرہ دریافت کرکے گیارہ ہزار بہادر فوج کے ساتھ برسات کی اندھیری رات مین اُس پار اُتر گیا۔ تب بھی راجہ کو یہ دھوکا ہوا کہ سکندر کے کچھ ہی آدمی اِدھر آگئے ہین۔ مگر جب اُسکا بڑا بیٹا مقابلہ مین آکر مارا گیا تب اُسکو سکندر کے آنے کا یقین ہوگیا۔ اور خود چار ہزار سوار اور دس ہزار پیادے چھتری قوم کے لیکر جو ایسی لڑائی کے کرتب سے واقف نہ تھے

ہدایت براے مدرسین

جن لفظون پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ نقشے مین وہ ملک جہان کا سکندر رہنے والا تھا۔ اور جدھر سے وہ آیا دکھاؤ ہندوستان کی حدین نقشے مین دکھاؤ۔ بتاؤ جزیرہ کسکو کہتے ہین معنی دار الفاظ کے جنپر نمبر لگے ہین معنی بتاؤ اور مطلب سمجھاؤ تلفظ اور فقرون کے الگ الگ پڑھنے کا خیال رکھو۔

کہ سکندر سے بہادر سردار کی لڑی بھڑی جنگ آزمودہ فوج کے دھاوے کا
سامنا کرسکتے) مقابلہ کیا۔ بعد بڑی لڑائی کے راجہ کی فوج بھاگی مگر راجہ بہت
دیر تک لڑتا رہا اگرچہ وہ خود بھی زخمی ہوا اور اُسکے دو بیٹے مارے گئے آخر
کو راجہ نے اطاعت قبول کی۔ پھر بھی سکندر نے اپنی عادت کے موافق
راجہ پور کی بڑی عزت اور توقیر کی اور اُسکا ملک اور کچھ اپنی طرف سے زیادہ
کرکے اُسکو دے دیا۔ راجہ بھی ہمیشہ سکندر کا تابعدار اور وفادار رہا پھر سکندر
دریاے راوی اور چناب کے پار اُترا اور اکثر قوموں کو شکست دیتا ہوا دریا
ستلج پر پہونچا۔ وہان اُسے معلوم ہوا کہ مگدھ دیش کا راجہ بیس ہزار سوار اور
چھ لاکھ پیادے اور نو ہزار ہاتھیون سے مقابلہ کو تیار ہے سکندر کا ارادہ تھا
کہ اُسکی دارالسلطنت پالی پوتھرہ مین بھی اپنا نشان گاڑدون لیکن اُسکی فوج نے
جو برسات مین لڑتے لڑتے اور سفر کرتے کرتے تنگ ہو گئی تھی حکم نہ مانا اور ہمت
ہار دی ہرگز قدم آگے نہ بڑھایا تب مجبوری سکندر کو پھر جانا پڑا۔

ہدایت براے مدرسین

جن لفظون پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ نقشے مین مقام دکھاؤ۔ نشان گاڑدینا
ہمت ہار دینا۔ قدم آگے نہ بڑھانا۔ اُنکے معنی اور مطلب بتاؤ۔

پانچوان سبق سکندر کی مراجعت کے بیان مین

سکندر فوج کے آگے نہ بڑھنے سے ناچار ہوا اور وہان سے پھر آیا اور رودہانسے
سندھ کی طرف پھر گیا اور ایک بیڑا جہازونکا بنواکر بڑی بھیڑ بھاڑ سے دریاے
مذکور کے راستے سے اُسکے دہانے تک گیا۔ راہ مین جو جو قومین دریاے مذکور کے
دونون طرف بلین اُنھین زیر کرلیا۔ پھر وہان سے بلوچستان اور فارس مین ہوکے
بڑی تکلیف اُٹھا کر بابل مین پہونچا۔ وہان اُسے بخار آیا اور تیتیس ۳۳ برس آٹھ مہینے
کی عمر مین بارہ برس آٹھ مہینے سلطنت کرکے تین سو تیئیس ۳۲۳ برس قبل حضرت عیسیٰؑ
کے انتقال کیا۔ یہ بڑی ہمت والا اور عقلمند بادشاہ عالمون کی بڑی عزت
کرتا تھا۔ خصوصاً ارسطو حکیم کی جس سے آٹھ برس پڑھا بھی تھا بہت قدر و منزلت
کرتا تھا۔ حالت بادشاہت مین بھی اُسکو خط بدستور لکھا کرتا تھا۔ مشہور ہے کہ
سکندر کہا کرتا تھا کہ فیلقوس میری زندگی کا سبب ہوا ہے اور ارسطو نے مجھے
زندگی نیک چال سے کاٹنا بتایا ہے۔ جانورون کے حال کی تاریخ بنانے مین
جسکو ارسطو نے پچاس جلدون مین لکھا تھا اور اب دس جلدین اُسکی موجود ہین

ہدایت براے مدرسین

جن لفظون پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ الفاظ متعلق جغرافیہ نقشے مین پوچھو اور تمام

سکندر نے بڑی مدد دی - ہزارون آدمی سکندر نے ممالک ایشیا و یورپ مین فقط اسواسطے مقرر کیئے تھے کہ وہ طرح طرح کے جانورونکے نمونے بہم کرین - سکندر کو شعر سے بھی بڑا شوق تھا - کتاب ایلیڈ کہ ایک نظم مثل مہابھارت اور شاہنامہ کے یونانی زبان مین ہے اکثر اپنے تکیے کے نیچے رکھتا تھا اور بڑے شوق سے پڑھا کرتا تھا

چھٹا سبق پڑھنے کے بیان مین

فصاحت زبان کی بہت خوب ہے	خرابی تلفظ کی معیوب سے ہے
پڑھو صاف آہستہ الفاظ تم	یہی بس لیاقت کا اسلوب ہے

لڑکون کو چاہیئے کہ قاعدے پڑھنے لکھنے کے سیکھین اور خوب یاد کرین تب اُنکے موافق عبارت اچھی طرح صاف صاف پڑھا کرین - جو غلطیان دیباچے مین لکھے ہین ہرگز اُنکی عادت نہ پڑنے پاوے - ابتدا سے صاف

ہدایت برائے مدرسین

جن لفظون پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ - الفاظ متعلق جغرافیہ نقشے مین پوچھو اور بتاؤ - شعر موزون صاف و درست تلفظ سے پڑھواؤ - نقشے مین ایشیا اور یورپ کے حدود کے خط دکھاؤ اور ہر جگہ جہان موقع آوے پوچھتے رہو کہ لڑکون کے ذہن مین پہلا خیال موجود رہے - پانچوین سبق سے لڑکون کے دل پر اسکا اثر پیدا کرو کہ ہمت والے اور نیک آدمی تھوڑی ہی عمر مین بڑا نام پیدا کر سکتے ہین -

پڑھنے مین کوشش کرین۔ صاف پڑھنے سے یہ مراد ہے کہ عبارت پڑھنے مین لفظ بلفظ خود خیال کرتا جاوے اور سُننے والا بھی سمجھتا جاوے۔ گانے کی طرح پڑھنا اور پڑھنے مین ہلنا بہت بڑا عیب ہے۔ جہان ایک فقرہ تمام ہو وہان سانس لینا چاہیئے۔ ایک سانس مین ساری عبارت پڑھنے کا ارادہ نہ کرنا چاہیئے۔ اگر ایک لفظ کے بعد دوسرا بول جلدی سے سمجھ مین نہ آئے تو اُسکو ٹھہر کے اور پڑھنا روک کے نکالو یہ نہ کرو کہ اُسمین ایک تار آن۔ یا اُون کا لگا دو۔ جب لڑکون کو اِسکی عادت پڑ جاتی ہے تو پھر بغیر اسکے وہ نہین پڑھ سکتے۔ جس فقرے کے بعد (-) یہ نشان ہو وہان ٹھہر کے پوری سانس لینی چاہیئے۔

ہدایت برائے مُدرسین

جن لفظون پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور رٹاؤ۔ خود عبارت سبق کی پڑھ کے لڑکونکو طریقہ پڑھنے کا بتاؤ پچھلے سبق کا حاصل مطلب بتاؤ کہ کیا ہے اور ہمیشہ پڑھنے مین خیال اور تاکید رکھو کہ اِس سبق کے مطلب کے موافق لڑکے پڑھین فقرہ اور وقف کا نشان سانس لینا اور ٹھہرنا بتاؤ تلفظ کا خیال رکھو لڑکون کو غلط تلفظ پر روکتے رہو۔

ساتوان سبق حکم کے بیان مین

اُستاد۔ حکم کسے کہتے ہین اور کَے قسم کا ہوتا ہے۔

شاگرد۔ حکم کے معنی فرمان کے ہین اور اسکی دو قسمین ہین آمر و نہی آمر جیسے کوئی بزرگ یا اُستاد وغیرہ فرمائے کہ اِس کتاب کا پانچوان سبق پڑھو نہی جیسے کوئی بڑا بوڑھا منع کرے کہ صحبت بد اختیار نہ کر۔ ہر ایک کو اِن دُونون قسمون سے حکم کہتے ہین۔

اُستاد۔ یہ تو سچ ہے تم میرا حکم بھی مانوگے۔

شاگرد۔ جی ہان آپ کا حکم سر آنکھون سے بجا لاؤنگا۔

اُستاد۔ بھلا جو چیزین اور جو کام تمھین پسند ہین اُنھین مین سے کسی

ہدایت برائے مُدرسین

جن لفظون پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اور لڑکون کے دل مین بزرگون کے ادب اور حکم ماننے کا اثر اُسکے فوائد بیان کرکے پیدا کرو۔ مثلاً اسطرح سمجھاؤ کہ لڑکون سے اُنکے بزرگون کی عمر بڑی ہے اور اُنھون نے زیادہ دنیا دیکھی ہے لہذا اُنکی عقل بھی بڑی ہوگی اور ہر شخص اپنے لڑکے کی اچھائی چاہتا ہے تو جو حکم وہ لڑکون کو دینگے ضرور لڑکون کی سمجھ سے زیادہ اور اُنکی بہتری کا ہوگا۔ سر آنکھون سے بجا لاؤنگا۔ اِسکے معنی بتاؤ۔

چیز کے نہ لینے کا یا کسی کام کے نہ کرنے کا مین حکم کرون توبھی مانو گے۔

شاگرد۔ جی ہان کیون نہ مانونگا۔ مجھکو آپ کا حکم اپنے دل کی خواہش سے زیادہ عزیز ہے۔

اُستاد۔ جو چیز یا جو کام تمھین ناپسند ہے اُسی چیز کے لینے کو یا اُسی کام کے کرنے کو مین حکم کرون توبھی مانو گے۔

شاگرد۔ جی ہان آپ کا حکم دل وجان سے ماننا چاہیئے خواہ پسند ہو یا نہو۔ کس لیئے کہ آپ جو حکم فرماوینگے اُسمین بالکل فائدہ ہی ہوگا خواہ دیکھنے مین اچھا نظر آئے یا بُرا۔

اُستاد۔ شاباش حقیقت مین تمھارا فہم اور ذہن خوب پہونچتا ہے اب یہ بتاؤ کہ کس کس کا حکم ماننا ضرور ہے۔

شاگرد۔ ماں باپ۔ اور آقا۔ اور حکام۔ اور بادشاہ۔ اور عقلا اور حکما۔ اور بزرگون کا حکم ماننا ضرور ہے۔

ہدایت براے مدرسین۔

جن لفظون پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ دل وجان سے اُسکے معنی بتاؤ۔

آٹھوان سبق بقیہ بیان حکم کا

اُستاد- یہ جو تمنے اگلے سبق مین بیان کیا سب ٹھیک اور درست ہے لیکن اُنکے سوا اور کون ہے جسکا حکم ماننا نہایت ضرور اور سب پر مقدم ہے

شاگرد- جو مجھے معلوم تھا مینؑ نے عرض کیا- اور بھی کوئی ہوگا کہ جسکا حکم ماننا بہت ضرور ہوگا- مگر اِسوقت میرے خیال مین نہین آتا آپ فرمائینؔ تو مین یاد رکھون-

اُستاد- بڑے تعجب کی بات ہے کہ جسکا حکم ماننا سب پر فرض اور سب حکمون پر مقدمؔ ہے وہ اسوقت تمھارے ذہن مین نہین آتا-

شاگرد- اِسوقت میرا ذہنؔ نہین پہونچتا اور قیاسؔ کام نہین کرتا آپ ہدایت فرمائین تو اچھا ہے-

اُستاد- یاد رکھو سب سے پہلے حق تعالیٰؔ کا حکم ماننا چاہیئے جو ہم سب کا

ہدایت برائے مُدرسین

جن لفظون پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ- عرض کیا- کہا- فرمایا- کا فرق بتاؤ- اور جہان کہین اِس قسم کی لفظین آوین اُنکو بتلاتے رہو- قیاس کام نہین کرتا اسکے الگ الگ اور اصطلاحی معنی بتاؤ-

پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا ہے ہمیشہ رزق دیتا ہے اور پرورش
کرتا ہے۔ ماں باپ سے زیادہ چاہتا ہے اور دن رات کی آفتون سے بچاتا ہے
ایسے مالک کا حکم ماننا اور شکر بجا لانا اور اُسکی بندگی مین سر جھکانا فرض ہے
شاگرد۔ سچ ہے مجھے بھی معلوم تھا مگر اسوقت یاد نہ آیا سب سے
پہلے اُسکا حکم ماننا چاہیئے۔
اُستاد۔ مین تمھین حکم دون کہ پڑھو اور منع کردن کہ بیکار نہ پھرو۔ اور تم
زبان سے اقرار کرکے موافق حکم کے عمل نہ کرو تو اُسوقت مین بھی کیا یہ کہا
جائیگا کہ تمنے حکم مانا۔
شاگرد۔ جی نہین کس لیئے کہ حکم کا ماننا تب پورا ہوتا ہے جب وقت جو
حکم دیا جائے وہ کام بھی کیا جائے اور جو بات منع کیجائے اُس سے باز رہے
صرف اقرار یا انکار زبانی کو حکم ماننا نہین کہتے ہین۔

ہدایت برائے مدرسین

جن لفظون پر نمبر لگے ہین انکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ شکر بجالانا۔ بجا ہے۔ انکے الگ الگ
اور اصطلاحی معنی بتاؤ۔ خدا کی رزاقی اور مہربانی مثالون سے بتاؤ اور اُسکے حکم ماننے کا
زیادہ اثر لڑکون کے دلون پر پیدا کرو۔

اُستاد۔ جو شخص زبان سے اقرار یا انکار کرکے موافق اُسکے عمل نہین کرتے اُنکو سب کیا کہتے ہین اور کیسا جانتے ہین۔

شاگرد۔ ایسے لوگون کو سب جھوٹا کہتے ہین اور بُرا جانتے ہین۔ اور یہ بڑا عیب اور گناہ ہے۔

شعر

حق تعالی پناہ مین رکھے	جھوٹ کے بولنے کی عادت سے

نوان سبق ریل گاڑی کے بیان مین

یہ گاڑی صرف بھاپ کے زور سے لوہے کی سڑک پر نہایت جلد چلتی ہے اسمین ایک کل ایسی لگی ہے جسکے سبب سے آہستہ اور تیز چلانا آدمی کے اختیار

ہدایت برائے مدرسین

نمبر لگے ہوے لفظون کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اقرار کرکے نہ کرنے کی بُرائی زیادہ بیان کرو۔ بتلاؤ کہ بھاپ کس سے بنتی ہے اس تصویر مین دھوان نکلنے کی جگہہ۔ انجن۔ اور سواری گاڑی جو بند ہے اور لوہے کی پٹری سب دکھاکے بتاؤ کہ کہان ہین۔

مین ہے اُسکو انجن بھی کہتے ہین وہ سب سے آگے رہتا ہے باقی سب گاڑیان اُسکے پیچھے ایک بعد دوسرے کے زنجیرون سے بندھی رہتی ہین - یہ گاڑی ایک منٹ مین ایک میل چل سکتی ہے مگر ٹوٹنے کے خوف سے دو منٹ مین ایک میل لیجاتے ہین اسکے سبب سے سوداگری آسان ہوگئی ہے کیونکہ اُن چیزون کو جو ایک ملک مین بہت پیدا ہونے کے سبب سے ارزان اور خراب رہتی ہین اور ملکون مین جہان وہ پیدا نہین ہوتین اور گران بکتی ہین لیجانا بہت آسان ہوگیا ہے یہ سوداگری ملکون کے میل ملاپ کا سبب ہے - پہلے سوداگرون کو زیادہ کرایہ دینے سے اور ہر طرح خوف راہ کے سبب سے نفع کم ہوتا تھا اب تھوڑی محنت مین پہلے سے دونا نفع پاتے ہین - دنون کی راہ گھنٹون مین طے کرتے ہین علاوہ اسکے مزدورون وغیرہ کی کمائی بھی زیادہ ہوتی ہے - مگر نادان لوگ اکثر دو غلطیان کرکے صدمہ بھی اُٹھاتے ہین - اول یہ کہ جب

ہدایت براے مدرسین

نمبر لگے ہوے لفظون کے معنی پوچھو اور بتاؤ منٹ اور میل کی مقدار بتاؤ - ریل کی رفتار کی سرعت کی کوئی مثال دو اور بتاؤ کہ آدمی ایک گھنٹہ مین کتنا چلتا ہے اور منٹ اسکا کونسا حصہ ہے یہ بھی بتاؤ کہ ایک گاڑی پر چھکڑے سے کتنا زیادہ مال لدتا ہے - اور کتنے آدمی بیٹھتے ہین -

ریل گاڑی چلتی ہے اسوقت لوگ سوار ہونے یا اترنے کا ارادہ کرتے ہین اور اکثر گر کر چوٹ کھاتے ہین دوسرے گاڑی کو دور سمجھ کے اُسکے آگے سے نکلجانے کا قصد کرتے ہین ایسی صورتون مین اکثر ناسمجھ مرجاتے ہین یہ عمدہ کاریگری واٹ صاحب بہادر کی نکالی ہوئی ہے۔

دسوان سبق ربڑ کے بیان مین

ہندوستان مین تھوڑے عرصے سے ربڑ کا رواج ہوا ہے۔ حقیقت مین یہ ایک درخت کا گوند ہے کہ مثل پانی کے نکلکر جم جاتا ہے پھر اُسکو صاف کرکے ربڑ بنا لیتے ہین پنسل کے لکھے ہوے حرف اسکے رگڑنے سے مٹ جاتے ہین اور کاغذ صاف ہوجاتا ہے اور کنگھی اچھی بنتی ہے اور فیتا بھی نہایت عمدہ بنتا ہے جو کھینچنے سے بڑھ جاتا ہے اور چھوڑ دینے سے پھر سمٹ کر ویسا ہی ہوجاتا ہے۔ فرنگستان کے عقلمند موزے اور دستانہ کے مُنھ پر اُسکو لگاتے ہین۔ سوا اسکے اور بھی بہت کام آتا ہے ہندوستانیون نے بوجہ ناواقفیت

ہدایت براے مدرسین

نمبر لگے ہوے لفظوں کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ ربڑ کی شکل اور اُسکے گھٹنے اور بڑھنے کی خاصیت بتاؤ۔ اور بتاؤ پنسل کس چیز سے بنتا ہے۔ آسام کا ملک نقشہ مین دکھاؤ۔

کے ابھی اس سے زیادہ فائدہ نہین پایا ہے۔
واضح ہو کہ لوشائیون کے ملک مین جو آسام کے مشرق مین ہے ربر بہت
ہوتا ہے اور وہان اسکی بڑی تجارت شروع ہوئی ہے۔

گیارھوان سبق دخانی جہاز کے بیان مین
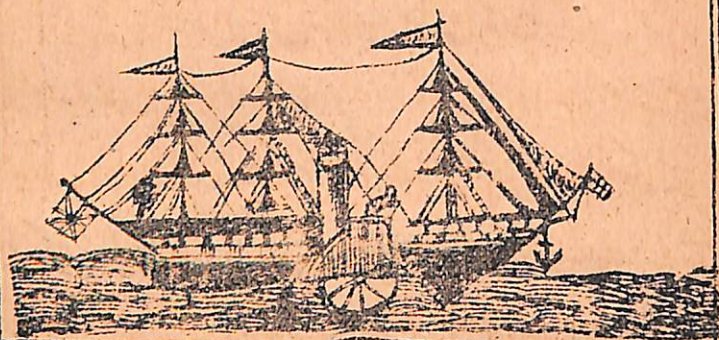
جسطرح ریل گاڑی بھاپ کے زور سے خشکی مین چلتی ہے اسی طرح یہ دھوین کا
جہاز جسکا نقشہ اوپر کھنچا ہے تری مین چلتا ہے۔ یہ جہاز دو پہیون سے کبھی
کلون کے زور سے چلتا ہے اور یہ دونون پہیے بھاپ کے زور سے چلتے ہین اور

ہدایت براے مدرسین

نمبر لگے ہوے لفظون کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اس جہاز کے نقشے مین۔ پتوار کی جگہ پردے
مستول۔ بیٹھنے کی جگہ۔ سب لڑکون کے ذہن نشین کرو۔

تری اور خشکی اُنکی بالکل آدمی کے اختیار مین ہے۔ اسمین ہوا کی بالکل ضرورت نہین ہے۔ اور طوفان کا خوف بھی اسمین کم ہے۔ اسکے سبب سے چین لندن و بنگالہ و سیلون و مدراس و عدن و جدہ و مصر و عربستان و سندھ و کراچی بندر و ایران و بوشہر وغیرہ مین آدمیون کی آمد و رفت ہوتی ہے اور سوداگری کا مال اور خطوط و اخبار وغیرہ جلد پہنچ جاتے ہین مسافرون کو تری کا سفر بہت آسان ہو گیا ہے۔

بارھوان سبق چھوٹی الایچی اور جوزکے بیان مین

الایچی ایک خوشبودار عمدہ چیز ہے ہندوستانی لوگ اسکے دانے پان مین کھاتے ہین اور پلاؤ اور زردہ اور قورمے وغیرہ عمدہ کھانون مین خوشبو کے لیے ڈالتے ہین اور دواؤن مین بھی اسکا استعمال کرتے ہین۔ ہندوستان مین ملابار کوچین منگلور اور تمام کرناٹک مین یہ خود بخود جنگلون مین بافراط پیدا ہوتی ہے

ہدایت براے مدرسین

نمبر لگے ہوے لفظون کے معنی پوچھو اور بتاؤ نقشہ مین مقامات شہر وغیرہ کے دکھاؤ۔ بتلاؤ کہ ہوا کو جہاز سے کیا علاقہ اور ضرورت ہے۔ طوفان کیا ہے اور سمندر مین جب آتا ہے تو جہاز کو اُس سے کیا خوف رہتا ہے۔ پلاؤ زردہ وغیرہ کیا ہے اور کن لوگونکا کھانا ہے۔

اکثر لوگ الائچی کو شروع بارش مین درختون کے نیچے ایک خاص ترکیب سے بوتے ہین۔
درخت اسکا قریب دو ہاتھ کے اونچا ہوتا ہے اور اسکے خوشے مونگ کی پھلی کے
مثل ہوتے ہین اور پتے ہلدی کے مانند زرد ہوتے ہین۔ اسکی جڑین جو دور تک
زمین مین بھی پھیلی ہوتی ہین انمین سے بھی خوشے پیدا ہوتے ہین۔ اس لئے
اسکے کھیت کے چارون طرف زمین بھی جوتی ہوئی اور صاف رکھتے ہین اخیر جاڑے
مین اسکو توڑتے ہین اور اس جوتی ہوئی زمین سے بھی کھود کر خوشے نکالتے ہین
جوز یعنی جائپھل جاوا اور ملیشا دیہ اور پنانگ جزیرون مین پیدا ہوتا ہے اسکا
درخت مولسری اور پھل امرود کا سا ہوتا ہے پکنے سے رنگ زرد ہو جاتا ہے اور
خود بخود پھٹ جاتا ہے اسپر تین قسم کا چھلکا ہوتا ہے اوپر کا ایک انگل کے دل کا
ہوتا ہے اسکو چھیل کر دوسرا چھلکا سرخ رنگ کا جسے جوتری کہتے ہین خوشبودار
ہوتا ہے اسکو نکالکر خشک کر لیتے ہین وہ بھی کام آتا ہے تب تیسرا چھلکا چھیل کر
جوز نکالتے ہین اور کھاری پانی مین چونہ ملا کر اسمین غوطہ دیکر خشک کر لیتے ہین

ہدایت براے مدرسین

نمبر لگے ہوے لفظون کے معنی پوچھو اور بتاؤ مونگ پھلی اگر جانتے ہو تو بتاؤ۔ ورنہ کمو کے
خوشون سے مثال دو۔ مقامات نقشے مین دکھاؤ۔

اسکو سوداگر ملکون ملکون لیجاتے ہین۔

تیرھوان سبق فلزات کے بیان مین

فلزات دھاتون کو کہتے ہین جو زمین سے نکلتے ہین۔ مثلاً سونا۔ چاندی تانبا رانگا جست وغیرہ۔ ان سب مین سونا وزنی اور قیمتی ہے اُسکی کان بھی بہ نسبت لوہے وغیرہ کی کان کے کم ہے اور نکلتا بھی تھوڑا ہے۔ امیر لوگ اسکا زیور اپنی عورتون کو پہناتے ہین۔ سنار اسکا تار سُوت سے باریک کھینچتے ہین اور ورق سونے کا کاغذ سے بھی باریک بنتا ہے۔ سونے کا ملمع بھی چڑھتا ہے۔ اسکے سکے کو اشرفی کہتے ہین۔ چاندی کے سکے کو روپیہ۔ اٹھنی۔ چوانی۔ دوانی کہتے ہین امیر چاندی کی تھالی۔ رکابی۔ پاندان۔ عطردان۔ کٹورے وغیرہ برتن بنواتے ہین۔ اِسکی کانین سونے سے زیادہ ہین۔ اِس سبب سے اُس سے ارزان بکتی ہے تانبا کھانا پکانے کے برتنون کے بنانے کے یا اور کامون مین لانے کے لئے ہے۔

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنے پوچھو اور بتاؤ۔ اور بتاؤ دھات کیا ہے۔ کان کیا چیز ہے ملمع کس طرح ہوتا ہے۔

چودھوان سبق بقیۂ بیان فلزات

پیتل اور پھول مرکب دھات ہین انکے بھی برتن اور زیور ناسک اور کاشی اور لکھنؤ مین اچھے بنتے ہین۔ رانگا آگ پر رکھنے سے جلد پگھل جاتا ہے۔ قلعی گر اسکا ملمع تانبے اور پیتل کے برتنون پر کرتے ہین۔ اگر اُنپر اسکی قلعی نہو تو اُنمین کھٹی چیزین بہت جلد کسا کر زہر ہو جاتی ہین۔ کانسہ اور سیسہ جست کے زیور پائل انوٹ بچھوے کم قوم کی عورتین پہنتی ہین اور جست کے بھی آبخورے وکٹورے وصراحی وغیرہ بنتے ہین۔ صراحی مین امیر لوگ پانی بھر کے برف مین جھلواتے ہین تو بہت جلد سرد ہو جاتا ہے۔ لوہا سب سے ارزان چیز ہے مگر سب سے زیادہ کام آتا ہے کیونکہ طرح طرح کے اوزار جو کسان اور بڑھئی اور معمارون کے پاس ہوتے ہین اور سب کلین اور کنڈے اور زنجیر وغیرہ اسی کی بنتی ہین۔ کاریگر لوگ اس سے بہت نفع اٹھاتے ہین۔ پارہ بھی جو ایک سفید رنگ اور ڈھلڈھلی چیز ہے کان سے نکلتا ہے اور آگ کی گرمی سے اُڑ جاتا ہے

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ کہ تانبا اور جستہ جب زمین سے ملا کے گلاتے ہین تو پیتل بنجاتا ہے۔ دھات کے فائدے اور مختلف ضرورتون مین اُنکا کام مین آنا بتاؤ۔

اگر اُسکو قلعی مین ملا کر آئینہ کے ایکطرف لگائین تو دوسری طرف صورت معلوم ہونے لگتی ہے۔

واضح ہو کہ آج کل کئی نئی قسم کی دھاتین نکلی ہین اُنمین سے پلی ٹی نم اور الیومنیم مشہور ہین اور یہ دھات سب سے زیادہ سخت اور بھاری ہوتی ہے اور آگ سے بھٹی مین نہین پگھلتی۔

پندرھوان سبق شکل زمین کے بیان مین

اے لڑکو سطح زمین جو تم دیکھتے ہو گو دیکھنے مین چپٹا معلوم ہوتا ہے لیکن وہ دراصل چپٹا نہین ہے بلکہ گول ہے کیونکہ کرۂ زمین بہت بڑا گولا ہے اور

ہدایت برائے مدرسین

نمبر لگے ہوئے لفظون کے معنی پوچھو اور بتاؤ مثالون سے سمجھا کے اور نقشہ دکھا کے لڑکون کے دل مین زمین کے گیند کی طرح گول ہونے کا خیال پیدا کرو۔ نقشہ دیکھ کے لڑکے ہمیشہ زمین کو مسطح مدور سمجھتے رہتے ہین۔ کوئی گول دوات وغیرہ دکھا کے اُنکو بتاؤ کہ زمین چپٹی گول نہین ہے بلکہ محدب گول ہے۔ پھر اُسکے مسطح دکھائی دینے کا سبب بیان کرو۔ لڑکون کو تختے کے پاس لیجاؤ اور ایک دائرہ کھینچ کے پوچھو کہ آیا یہ گول ہے بعد اسکے ایک ذرا سا ٹکڑا اُسکے خط کا رہنے دو اور سب مٹا دو پھر پوچھو کہ اب یہ گول ہے یا نہین اسی مثال سے زمین کے گول نہ دکھائی دینے کو ثابت کرو۔

جب کسی بڑے گولے کا بہت ہی چھوٹا سا حصہ دیکھا جاوے تو وہ چپٹا معلوم ہوگا
حالانکہ[۱] درحقیقت اُسمین کسی قدر گولائی ضرور ہوگی۔ اور چونکہ تمھاری نظر کرہ[۲]
زمین کے نہایت ہی چھوٹے حصے کو دیکھ سکتی ہے اسلیئے وہ حصہ خواہ مخواہ[۳] تمکو
چپٹا نظر آتا ہے گو دراصل[۴] کسی قدر گولائی ضرور رکھتا ہے کرہ ارض[۵] یعنی اِس
زمین کا گولا جسپر تم بستے ہو پانی اور مٹی سے مرکب ہے چنانچہ[۶] اُسکی سطح پر بعض
بعض جگہ چارون طرف منزلون تک پانی نمودار ہے اُسکو سمندر کہتے ہین
اور بعض بعض مقام پر کوسون تک خشکی ہے کہ اُسپر کہین جنگل کہین پہاڑ
کہین میدان کہین ویرانے کہین آبادیان ہین بعض بعض سیاح[۷] تری[۸] و خشکی[۹]
یعنی سمندر اور خشک زمین کے سب طرف ہو آئے ہین اور بہت حال اُنکا
دریافت کیا ہے۔ پس بخوبی ثابت ہو چکا ہے کہ تمام روے زمین پر دو تہائی
سے زیادہ سمندر یعنی تری ہے اور ایک ثلث[۱۰] سے کم خشکی۔

ہدایت براے مُدرسین

نمبر لگے ہوے لفظون کے معنی بتاؤ۔ کرہ کی گولائی دکھا کے لڑکون کو بتاؤ کہ بہت لوگ زمین کی
ایک جگہ سے چلے ہین اور گرد اُسکے گھوم کے پھر وہین پہونچ گئے ہین اس سے بخوبی ثابت ہوا کہ
زمین گول ہے۔ نقشے مین تری اور خشکی پہچنواؤ اور دونون کی مقدار کا اندازہ بتاؤ۔

سولھوان سبق بھائی بہن کی گفتگو

ایک شخص کے ایک بیٹی اور ایک بیٹا تھا ہمیشہ دونون بھائی بہن اپنے گھر مین کھیلا کرتے تھے ایک دن بھائی اپنی بہن کے پاس کھیلنے کو آیا بہن نے اُسکو دیکھتے ہی کہا کہ بھائی تم میرے پاس سے دُور ہو نہ مین تمھارے ساتھ کھیلونگی اور نہ تمھین اپنے ساتھ کھلاؤنگی - بھائی نے کہا کہ بہن میرا قصور کیا ہے کہ تم مجھسے ایسی خفا ہو - بہن نے کہا کہ تمنے میرا آئینہ کل مجھسے زبردستی چھین کر توڑ ڈالا اور آج وہ بات بھول گئے - اب مین تمھین اپنی گڑیا کبھی ندونگی جو اُسے بھی تم توڑ ڈالو تو مین تمھارا کیا کرونگی - بھائی نے کہا کہ بہن مین نے جان بوجھکر تمھارا آئینہ تو نہین توڑا کانچ کی ذات تو نازک مشہور ہے ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑا اور ٹوٹ گیا - گڑیا تو چیتھڑون کی بنتی ہے وہ کسطرح ٹوٹ جائیگی - میری اچھی بہن لال گڑیا مجھے دیکھنے کو دے دے مین ابھی دیکھکر تمھین پھیر دونگا - بہن نے کہا میری گڑیا چیتھڑون کی یا کسی کی ہے تمھاری بلا سے مین اپنی گڑیا تمھین نہین دیتی میرا ہاتھ چھوڑ دو

ہدایت برائے مدرسین

[illegible] انکے معنی اور مطلب بتاؤ -

مجھسے شرارت نہ کرو یہان سے دور رہو ۔ مین ابھی امان جان سے کہدونگی کہ مین اپنی گڑیا کو کپڑے اور گہنا پہناتی ہون بھائی مجھے کھیلنے نہین دیتے ۔ بھائی نے کہا جاؤ تم جو اپنی گڑیا نہین دیتی ہو تو نہین سہی اپنی گڑیا لئے بیٹھی رہو ڈیڑھ دمڑی کی گڑیا کی کیا حقیقت ہے میرے ابا جان نے ایک انگریزی باجا مجھے دیا ہے وہ ایسا اچھا ہے کہ سبحان اللہ تمھین ایسا باجا دیکھنا کہان نصیب ہے مین ایسی پچاس گڑیان اُسپر سے صدقہ کرکے پھینکدون وہ باجا تمھین ہرگز نہ دکھاؤنگا واہ واہ کیا اچھا باجا ہے کہ کسی کے پاس ایسا نہ نکلیگا ۔ اپنے دروازے پر بیٹھکر اُس باجے کو بجاؤنگا وہان کسی کو نہ آنے دونگا ۔ بہن نے کہا کہ تم باجا بجاؤ یا جو چاہو کرو مجھے تمھارا باجا نہین چاہیئے مجھے یہ ڈیڑھ دمڑی کی گڑیا بہت ہے ۔ اجی تمھارا باجا بڑی قیمت کا سہی جسکی تم تعریف کرتے ہو اُسے مین پرسون ہی دیکھ چکی ہون کس کام کا مُوا کالا جیسے گھوس ۔ بھائی نے کہا کہ تمنے میرا باجا کب دیکھا جسوقت مجھے ابا جان نے دیا اُسیوقت مین نے اُسپر غلاف چڑھا کر الماری مین

ہدایت برائے مدرسین

یہ محاورے جو اس سبق مین لکھے ہین جنپر نمبر لگا دیئے گئے ہین اُنکے معنی اور مطلب بتاؤ

ڈیڑھ دمڑی کی ۔ بے حقیقت ۔ مُوا ۔ کلمۂ تنفر ۔ وغیرہ وغیرہ ۔

بند کر دیا تھا فقط ایک لحظہ کو اپنے پڑوسی بھائی قاسم کے دکھانے کو نکالا تھا
اُسوقت تم آماں جان کے ساتھ کہین گئی تھین - بہن نے کہا جسدن ابّا جان
وہ باجا لائے تھے اُسی دن مین دیکھ چکی اگر مجھے پسند آتا تو پہلے ہی مین لے لیتی
تمھین نہ ملتا مین نے ابا جان سے کہا کہ باجے سے زیادہ مجھے گڑیا اچھی لگتی ہے
اسلیے وہ گڑیا مجھے دیدی اب مین اپنی گڑیا کی شادی کرونگی -

سترھوان سبق بقیہ بھائی بہن کی گفتگو

جب بھائی لالچ دیکر تھک گیا اور بہن کسیطرح ساتھ کھیلنے پر راضی نہوئی تو
ناچار ہو کر کہنے لگا کہ اچھا بہن جب تم اپنی گڑیا کی شادی کرنا ہمین بلانا ہم بھی
آئینگے اور باجا بھی لائینگے خوب سا باجا بجا کر تمھین خوش کرینگے اِس غصے کو
دور کرینگے بہن نے کہا کہ غصہ کا ٹھیکا ہے بھائی تم خوشی سے میرے ساتھ کھیلا کرو
اگر جو بات مین تمسے کہون اُسے مان لیا کرو اور شرارت نہ کیا کرو - یہ باتین اچھی
نہین ہین جب تم ذرا ذراسی بات پر ہٹ کرتے ہو تو میری طبیعت تمھارے ساتھ
کھیلنے سے ہٹ جاتی ہے - بھائی نے کہا کہ اچھا آج سے مین تمھارے کہنے پر چلونگا جو تم

ہدایت براے مدرسین

جن الفاظ پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ -

کھوگی وہی کرونگا مین تمھارے آگے ہاتھ جوڑتا ہون آئینہ ٹوٹنے کا حال اماّن جان
سے نہ کہنا نہین تو وہ مجھے مارینگی پھر مین کیا کرونگا۔ بہن نے کہا کہ بھائی تم ڈرو
نہین مارنا کیسا مین تم پر خفگی تک نہ آنے دونگی۔ یہ سب باتین اِن دونون کی
ماں ایک گوشے مین کھڑی سُن رہی تھی جب ملاپ ہوگیا تو سامنے آئی۔ دونون کو
گود مین اُٹھالیا اور خوب سا پیار کرکے کہا کہ آئینہ ٹوٹنے سے تم نہ ڈرو مین تمسے
خوش ہون کہ باہم تمنے اتفاق کیا ہے پس دوسرا آئینہ اُس سے بھی اچھا مین
ابھی منگائے دیتی ہون۔ تم دونون اسطرح ہمیشہ ہنسی خوشی کھیلا کرو اور لڑائی
جھگڑا نہ کیا کرو۔ اِلّا اِس بات کے سننے سے مجکو بیشک افسوس ہوا کہ بھائی
نے مجھ سے آئینہ ٹوٹنے کا حال چھپانا چاہا اور بہن بھی یہ نہ سمجھی کہ جھوٹ بولنا
کیسا بُرا ہوتا ہے اگر تم دونون صحیح صحیح حال فوراً مجھسے بتا دیتے اور آئینہ کے ٹوٹ
جانے پر سچی اپنی ندامت ظاہر کرکے عفو چاہتے تو مین اور بھی خوش ہوتی۔

اٹھاروان سبق روٹی کے بیان مین

ہندوستان مین اکثر گیہون کی روٹی کھاتے ہین اور غریب لوگ جوار۔ ماش

ہدایت برائے مدرسین

جن الفاظ پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔

باجرہ۔ وغیرہ کی بھی۔ گیہون کا آٹا تین قسم کا ہوتا ہے (میدہ۔ سوجی یا روا۔ آٹا) گیہون کی روٹی بھی بہت طرح سے پکائی جاتی ہے اور اُنکے نام بھی الگ الگ ہوتے ہین جیسے۔ موٹی روٹی۔ چپاتی۔ پھلکا۔ خمیری۔ مانڈہ۔ گاوزبان گاؤدیدہ شیرمال۔ باقرخانی۔ پوری۔ کچوری۔ بے پانی کی روٹی۔ سُہال۔ یہ سب خاصکر ہندوستانی لوگ کھاتے ہین اور صاحبان انگریز پاؤروٹی۔ ڈبل روٹی بسکٹ ان نامون کی روٹیان کھاتے ہین بعض جزیرون مین اناج نہین پیدا ہوتا ہے جیسے جزیرہ ملکا مین صرف ایک قسم کے درخت کی چھال کو پیس کر آٹا بناتے ہین اور اُسکی روٹی پکاتے ہین وہ سفید نرم چکنی اور میٹھی ہوتی ہے۔ اسیطرح سے اُن جزیرون مین جو بحرالکاہل مین خط استوا کے قریب واقع ہین ایک قسم کی کھجور کے درخت کا گودا ہوتا ہے جب وہ نرم اور کسیقدر بیلا ہوتا ہے تو اُسے کسی چھلنی مین چھانکر روٹی پکاتے ہین۔ اور اسیطرح سے ایک قسم کے درخت روٹی جھاڑ کہلاتے ہین اُنمین چھوٹے کٹھل کے برابر سیر دو سیر کے بھاری پھل لگتے ہین اُنکو

ہدایت برائے مدرسین

جن الفاظ پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اگر جانتے ہو تو قطع اور ترکیب سب روٹیون کی بتاؤ خصوصاً خمیر کی ترکیب کہ اکثر ولایتون مین آٹا بغیر خمیر کے نہین کھایا جاتا۔

توڑکر دو تیھر دن کو آگ مین گرم کرکے پھل اسمین ڈبا دیتے ہین پھر کسی تن مین جھاڑ لیتے ہین تو اسمین سے عمدہ سفید آٹا گرتا ہے اسکو کم پانی کا چھینٹا دیکر گوندھکر روٹی پکاتے ہین بعض ملک ہین رس قند کیطرح ایک چیز پیدا ہوتی ہے اسی کو ابال کر آٹا بنا کے روٹیان پکاتے ہین وہ بھی بہت نرم اور شیرین ہوتی ہین اس چیز کو کساوہ کہتے ہین۔

اُنیسوان سبق اکبر بادشاہ کے بیان مین

اکبر بادشاہ ہندوستان کے مسلمان بادشاہون مین بڑا نیک اور عادل تھا اکثر رات بھر نہ سوتا تھا اور علم کا چرچا رکھتا تھا اور جفاکش ایسا تھا کہ ایکدفعہ اجمیر سے آگرہ ایکسو دس کوس کی راہ گھوڑے پر برابر چلا گیا اُسکے عہد مین اکثر قانونون کی کتابین بھی بنی تھین اُنمین سے آئین اکبری بہت مشہور ہے۔ راجہ بکرماجیت کی طرح اُسکے دربار مین بھی بڑے بڑے قابل جمع رہتے تھے اُن مین راجہ جے سنگھ بہادری مین اور بیربل بہادری اور لطیفہ گوئی مین اور ابوالفضل

ہدایت برائے مدرسین

نشان لگے ہوے الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اکبر کے ہر دلعزیز ہونیکا سبب بتاؤ کہ خاصکر وہ زیادہ نیکنام اس سبب سے ہوا کہ ہندو مسلمان کو برابر جانتا تھا جس بادشاہ مین عدل و رحم ہوتا ہے وہ بہت نیکنام ہوتا ہے

انشاپردازی مین اور فیضی فیاضی حکمت مین اور عرفی شاعری مین مشہور تھے۔
اُسکی عقلمندی کی ایک یہ حکایت مشہور ہے کہ ایکدن اُسکی بیوی نے اُس سے کہا
کہ بیربل وزیر کا عہدہ میرے بھائی کو دیجیے اُسنے جواب دیا کہ تمھارے بھائی کو
اگرچہ علم بہت ہے مگر یہ کام نہو سکیگا اور کاروبار سلطنت مین خلل پڑیگا بیوی نے
جواب دیا کہ آپ اُسکو وزیر بنا کر دیکھ لیجیے اگر کام نہ چلے تو آپ کو اختیار ہے
غرض اُنکی خاطر سے اُسنے اپنے سالے کو خلعت دیکر وزیر بنایا۔ دوسرے دن
دربار مین اُسنے پوچھا کہ اسوقت جو لوگ یہان بیٹھے ہین انکے جی مین کیا بات
ہے اُسنے عرض کیا کہ حضور عالم کسی کے دل کا حال کیونکر معلوم ہو سکتا ہے
یہ جواب سنکر اکبر چپ ہو رہا اور گھر مین آکر اپنے خاص محل سے کہا تمھارے
بھائی کی عقلمندی اِس جواب سے کھل گئی۔ دوسرے دن دربار مین بیربل کو
بلا کر اُس سے یہی سوال کیا اُسنے فوراً جواب دیا کہ اسوقت سب کے دلون مین
یہ بات ہے کہ حضور کی سلطنت ہمیشہ قائم رہے اگر یقین نہو تو دریافت
فرما لیجیے پس ظاہر تھا کہ اگر لوگون کو ایسا خیال نہ بھی ہوتا تو بھی اسکے خلاف

ہدایت برائے مدرسین

سبق کے بڑے الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔

کہنے کی جرأت نہ کرتے۔

بیسوان سبق گھوڑے کے بیان مین

یہ تصویر گھوڑے کی ہے یہ سب جانورون مین خوبصورت ہوتا ہے اسکے
سمون مین گھس جانے کے خوف سے نعل باندھے جاتے ہین۔ گھوڑون
کی بہت قومین ہین عربی۔ ترکی۔ عراقی۔ کچھی۔ اور ٹرھا کا گھوڑا۔ گھوڑے
کے رنگون کے یہ نام ہین۔ سبزہ۔ کمیت۔ نقرہ۔ وغیرہ۔ اس جانور کو
لگام کے اشارے سے جدھر موڑتے ہین مڑجاتا ہے۔ ہندوستانی لوگ
اسکی پیٹھ پر عرق گیر اور چارجامہ تنگ سے کھینچکر پوزی اور دمچی لگاکر زین پوش
اور رکابین ڈالکر لگام دیکر سوار ہوتے ہین۔ اور انگریز اور اجل اور

ہدایت برائے مدرسین

مقامات نقشے مین دکھاؤ۔ رنگ سمجھاؤ۔ عیب گھوڑون کے لکھے ہین اگر جانتے ہو
تو بتاؤ۔ کاٹھی اور چارجامہ کی شکل اور دونون کا فرق بتاؤ۔

ستارہ پیشانی وغیرہ گھوڑون کو منحوس سمجھکر اپنے پاس نہین رکھتے ہین۔
اور صاحبان انگریز کسی طرح کے گھوڑے کو منحوس نہین جانتے اور اُنپر
صرف عرق گیر اور کاٹھی تنگ سے کھینچکر لگام دیکر رکابین ڈالکر سوار ہوتے
ہین۔ یہ جانور گاڑی مین بھی جوتا جاتا ہے اور اسپر غلہ وغیرہ کی گونین بھی
لادی جاتی ہین اور فوج کے لوگ اسپر سوار ہو کر لڑائیون مین جاتے ہین
ایسی فوج کو رسالہ کہتے ہین۔ حقیقت مین یہ جانور نہایت وفادار ہوتا ہے
عرب کے لوگ اسکو اولاد کی طرح پالتے ہین۔

اکیسوان سبق اونٹ کے بیان مین
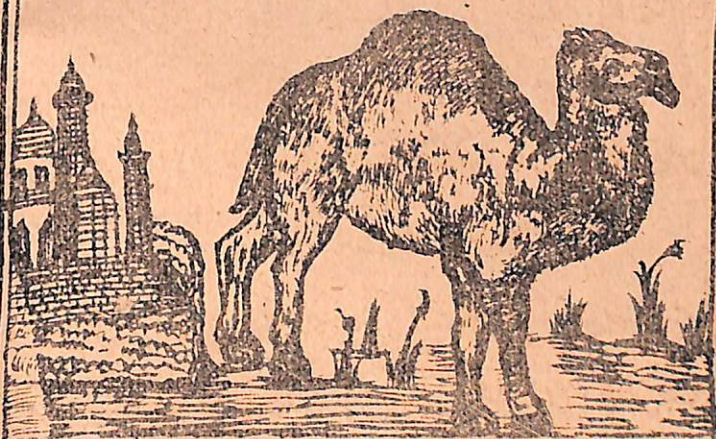
یہ تصویر اونٹ کی ہے اسکے پیر بڑے پیٹھ پہ کوہان گردن لمبی ہوتی ہے
ظاہر مین اسکا ڈیل ڈول نہایت خراب ہے مگر یہ جانور محنتی اور بڑے کام کا
ہے اسکے پیٹ مین ایک تھیلی الگ رہتی ہے اسمین پیتے وقت یہ پانی بھر لیتا
ہے جسکے سبب سے اُسکے دل کو ایسی طراوت اور طاقت رہتی ہے کہ عرب کے
ریگستانی جنگلون مین جہان پانی نہین ملتا ہے بوجھ لادے ہوے بھوکا پیاسا
منزلون چلا جاتا ہے اور تھکتا نہین۔ اسی سے عرب کے لوگ اسکی بڑی قدر
کرتے ہین۔ سوداگر لوگ تجارتی مال لادے ہوے ہزارون اونٹ کی قطار
سو سو کوس کے فاصلے پر رات دن لیئے چلے جاتے ہین اور فوج کے لوگ
اسپر تنبو اور خوراک اور پوشاک لادے فوج کے ساتھ رکھتے ہین بعضے سانڈنی
سوار ایکدن مین سو کوس کی خبر لاتے ہین۔ ایسی سانڈنی کی بڑی قیمت ہوتی
ہے۔ وہ بھی اسی قوم سے ہے۔ اکثر اسکی پیٹھ پر کجاوہ رکھکر اسباب لادتے ہین

ہدایت براے مدرسین

اونٹ کی قطع اُسکے پیرون کی خاصکر بناوٹ کہ ریت مین چلنے کے قابل ہوتے ہین سُم
اور کھرون سے فرق بتاؤ۔ عرب مین ریت کی زمین اور پانی کی قلت اور اس جانور کا اُس ملک کے
مناسب پیدا ہونے سے خدا کی قدرت کا اثر لڑکون کے دلون پر پیدا کرو۔

اور اسمین آدمی بھی بیٹھتے ہین اور یہ بھی کاٹھی اور زین پوش اور رکابون سے
مثل گھوڑے کے سجا جاتا ہے اور ایک ایسی باگ ڈالکر جسے مہار کہتے ہین لگام
کی طرح لیئے رہتے ہین۔ اونٹ کی صورت ہے اسکو حقیر سمجھنا نادانی کی بات
بلکہ اسکی اچھی عادتون پر خیال کرنا چاہیئے جیسے بعض خوبصورت آدمی بدو
نکلتے ہین اور بدشکل آدمی لایق ہوتے ہین۔ ایسا ہی حال جانورون کا
آدمی کو لازم ہے کہ صورت کو نہ خیال کرے بلکہ سیرت کو دیکھے۔

بائیسوان سبق روے زمین کی خشکی و تری کے حصون کے بیان میں

تمام روے زمین کی سطح کا حال جاننا علم جغرافیہ کہلاتا ہے اور جو لوگ
اچھی طرح جانتے ہین انکو جغرافیہ دان کہتے ہین۔ اگر تم بھی جغرافیہ دان ہونا
تو اسکو دل لگاکر سیکھو۔ لیکن جب کوئی سبق اس علم کا پڑھو تو اسکے ساتھ نقشہ یا
زمین نقلی تمھارے روبرو ضرور رہنا چاہیئے مثلاً ہم پچھلے سبق مین کہہ آئے ہیں
تمام روے زمین پر خشکی ایک تہائی سے کم اور پانی دو تہائی سے زیادہ ہے

ہدایت براے مدرسین

الفاظ نمبر لگے ہوئے کے معنی پوچھو اور بتاؤ نقشہ مین خشکی اور پانی کے مقامات لڑکون کو
سمندر کی بڑائی کا خیال کسی مثال سے اُنکے ذہن مین پیدا کرو۔

اب اگر تمھارے آگے نقشۂ کرۂ زمین یا خود کرۂ زمین نقلی ہو تو تم خود اپنی آنکھ سے دیکھکر اپنے اندازے سے دریافت کرلوگے کہ درحقیقت تمام روے زمین پر سمندر خشکی سے بہت زیادہ ہے۔ یعنی دو ثلث سے زیادہ سمندر ہے اور ایک ثلث سے کم خشکی۔

جب کرۂ زمین کا نقشہ کاغذ پر بناتے ہین تو نصف کرہ کی تصویر داہنی طرف اور نصف کرہ کی بائین طرف رکھتے ہین۔ کیونکہ سارے کرہ کی تصویر جو مثل گیند کے گول ہے چپٹے کاغذ پر بجز اس صورت کے اور کسی طور پر بن نہین سکتی۔ اور نقشہ مین شمال اسلئے ہمیشہ اوپر کی طرف رکھتے ہین کہ نقشہ نویس کو ہر دفعہ یہ نہ بتانا پڑے کہ شمال نقشہ مین کسطرف رکھا ہے۔ اور جب شمال اوپر کیجانب ہوا تو لامحالہ جنوب نیچے کی جانب اور مشرق داہنی طرف اور مغرب بائین طرف ہوگا نقشے یا کرۂ نقلی مین خشکی کی اور رنگت رکھتے ہین اور تری یعنی سمندر کی اور کل تری یعنی سمندر کو جو تمام روے زمین کے مختلف اطراف مین واقع ہے

ہدایت براے مدرسین

نقشہ مین شمال کے اوپر رکھنے کی ضرورت لڑکون کے ذہن نشین خوب کردو۔ اس سبق کو خوب سمجھا کے پڑھاؤ خشکی اور تری کی رنگتون کے فرق بتاؤ۔

بحر مطلق کہتے ہین - اور پہچان کے واسطے اُسکے پانچ بڑے حصے کیے ہین یعنی بحر شمالی بحر جنوبی بحر اوقیانوس اطلینٹک بحر الکاہل - بحر ہند - علی ہذا القیاس تمام خشکی کو بر مطلق کہتے ہین - اور پہچان کے واسطے اُسکے بھی پانچ حصے کیے ہین یعنے ایشیا - یورپ - افریقہ - آمریکہ - اوشنیا - انھین حصون پر انسان اور حیوان رہتے ہین اور اپنا کاروبار کھیتی اور ریاست کا اُنھین پر رکھتے ہین اوشنیا مین بہت سے بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے جزیرے شامل ہین اور باقی چار حصون مین سے ہر ایک بر اعظم کہلاتا ہے اور ہر ایک مین بہت سے ملک ہین - مثلاً ایشیا مین بارہ ملک یا ولایتین ہین یعنی شمال مین روس یا سیبیریا - وتاتار یا ترکستان جنوب مین برہما سیام - ہندوستان مشرق مین چین - وسلطنت جزائر جاپان مغرب مین ترکی یا ایشیائے روم - عرب - اور وسط مین افغانستان - ایران تبت چینی تاتار زمین کے بیچ مین جتنے ملک پورب اور پچھم کی جانب ہین آفتاب اُنکی سیدھ پر ہے اسی سے وہان بہت گرمی ہوتی ہے اور اُتر دکھن کی طرف جتنا دور ہوتے

ہدایت برائے مدرسین

ہر ایک سمندر کی حدود دکھاؤ اور نام زبانی یاد کراؤ بر اعظم اور بحر اعظم کے معنی بتاؤ - ایشیا کے ملک زبانی یاد کراؤ اور اُنکے مقامات دکھاؤ - گرمی کے زیادہ ہونے کا سبب سمجھاؤ بیچون بیچ زمین کا نقشہ مین دکھاؤ اور سمجھاؤ کسطرح سورج اسکے سامنے رہتا ہے

جاؤگے اُتنی سردی ہوتی جائیگی۔ یہانتک کہ نہایت فاصلے پر نہایت سردی ہوتی ہے۔

زمین آفتاب کے گرد۔ ۳۶۵۔ دن ۶ گھنٹہ مین ایک دفعہ گھوم جاتی ہے وہی سال کہلاتا ہے اور ۲۴ گھنٹون مین اپنے محور کے گرد پھر جاتی ہے اُسی کو رات دن کہتے ہین غرض زمین ہر وقت دو حرکتون مین رہتی ہے جیسے بھونرا گھماتے ہین تو وہ گھومتا ہوا آگے کو بڑھتا ہے ویسی ہی مین محور پر گھومتی ہوئی آفتاب کے گرد دورہ کرتی ہے۔

تیئیسوان سبق ہندوستان کی شکل اور عرض و طول کے بیان مین

جس ملک مین تم رہتے ہو اسکو ہند یا ہندوستان کہتے ہین۔ اگر اُسکی شکل تم نقشے پر دیکھو تو تمکو معلوم ہوگا کہ وہ مثلث کی صورت کا یعنی تکونہ ہے۔ وہ درحقیقت بہت بڑا ملک ہے اور اُسمین بڑے بڑے پہاڑ اور بڑے بڑے دریا اور بڑے بڑے سپاٹ میدان آباد ویران اور بڑے بڑے جنگل ہین۔ اس ملک کا زیادہ سے

ہدایت برائے مدرسین

زمین کی دونون گردشین کسی چیز کو گھما کر سمجھاؤ۔ اور دونون حرکتین لٹو یا بھونرے کی جسکو بھنگی بھی کہتے ہین مثال سے سمجھاؤ اِن گردشون سے کسی گول چیز کو گھما کے رات اور دن کا ہونا سمجھاؤ ہندوستان کی شکل نقشے مین دکھاؤ۔ بورڈ پر کھینچ کے بتاؤ۔

زیادہ طول پنجاب کی شمالی حد سے لیکر راس کماری تک اٹھارہ سو میل کے قریب ہے اور عرض بھی کراچی سے لیکر آسام کی شرقی حد تک قریب قریب اُسی قدر ہے۔ پس اگر کوئی شخص ہندوستان کے ایک سرے سے دوسرے تک براہ راست سفر کرنا چاہے اور ہان لوکہ پہاڑ اور دریا اور جنگل جو بیچ مین حائل ہین عبور کرتا چلا جائے اور ہر روز بیس میل برابر طے کرے تو تین مہینے کامل اسکو اس سفر مین صرف ہونگے۔ اگر تم نقشہ ایشیا کو دیکھو تو تمکو معلوم ہوگا کہ ملک ہندوستان اُسکے جنوب مین واقع ہے اور ملک مذکور کی شمالی جانب پہاڑون کا لمبا سلسلہ ہے اُنکو کوہ ہمالیہ کہتے ہین اور یہ تمام دنیا مین سب پہاڑون سے اونچے ہین مغرب کی جانب کوہ سلیمان ہے اور مشرق کیطرف اور پہاڑ ہین۔ الا جنوبی حصہ سمندر سے جسکو بحر ہند کہتے ہین گھرا ہوا ہے یعنی جو حصہ اس سمندر کا ہندوستان کے پورب ہے اُسکو خلیج بنگالہ اور جو پچھم ہے اُسکو بحیرۂ عرب کہتے ہین۔ اور کل کو بحر ہند جو دور تک دکھن کیطرف چلا گیا ہے پس ملک ہندوستان کے حدود یہ ہین

ہدایت برائے مدرسین

راس کماری اور پنجاب کھا کے لمبان بتاؤ۔ عرض جو زیادہ سے زیادہ چوڑی جگہ دکھاؤ۔ اور خوب طرح یہ سبق سمجھاؤ اور یاد کراؤ۔ نمبر لگے ہوے الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ پہاڑ اور بلندی ہندوستان کی نقشے مین دکھاؤ۔ زبانی یاد کراؤ۔

شمال مین کوہ ہمالیہ۔ مشرق مین بعض پہاڑ اور خلیج بنگالہ۔ اور مغرب مین کوہ سلیمان اور بحیرۂ عرب اور جنوب مین بحر ہند۔

چوبیسوان سبق ہندوستان کی وسعت اور آبادی کے بیان مین

ہندوستان کا طول اور عرض اوپر مذکور ہو چکا ہے۔ اب اگر تم اسکا رقبہ دریافت کرنا چاہو تو مین تمکو بتادونگا۔ لیکن پہلے تمکو یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ جسطرح عرض و طول کا شمار طولانی گز اور طولانی میل وغیرہ سے ہوتا ہے اسیطرح رقبہ کا شمار مربع گز اور مربع میل وغیرہ سے کیا جاتا ہے اور طولانی میل اور مربع میل مین یہ فرق ہے کہ طولانی میل صرف ایک میل کے فاصلے یا دوری کو کہتے ہین اور مربع میل سے ایک میل لمبی اور ایک میل چوڑی وسعت مراد ہے پس اگر تم ہندوستان کی وسعت اور اسکے رقبے کو پوچھو تو ہمین ایسے ایسے پندرہ لاکھ مربع میل سے کسی قدر زیادہ ہین۔ اور انمین بائیس کرور کے قریب انسان آباد ہین سرکاری عملداری کے علاوہ ہندوستان مین دوسو کے قریب چھوٹے بڑے

ہدایت برائے مدرسین

طولانی اور مربع میل کی اٹکل اور اندازہ بتاؤ چھوٹی چھوٹی خود مختار ریاستون کا تعلق سرکاری حکومت سے اور دو ایک کے نام بتاؤ۔

راج اور ریاستین ہین اور کچھ تھوڑی سی عملداری صاحبان فرانسیس اور پرتگیز کی بھی ہے یہ سب ملکر چھ لاکھ مُربع میل سے کسیقدر زیادہ وسعت مین ہین بس ۹ لاکھ مُربع میل سے کسی قدر زیادہ سرکار انگریزی کی عملداری مین ہین۔

پچیسوان سبق ہندوستان کے پہاڑون کے بیان مین

ماسوائے کوہ ہمالیہ جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے ہندوستان مین پہاڑونکے اور بھی بڑے بڑے سلسلے ہین۔ اور اُنہین سے کوہ بندھیاچل اور شرقی و غربی گھاٹ خاص خاص ہین اور کوہ اڑولی اور نیلگری بھی مشہور پہاڑ ہین۔ تم جانتے ہو گے کہ نہایت گرم ملکون مین بھی اگر تم پہاڑون کی بلندی پر چڑھو تو جسقدر سطح زمین سے بلند ہوتے جاؤگے اُسی قدر زیادہ سردی معلوم ہوتی جاویگی۔ آخر ش اس قدر سردی ہوگی کہ پانی وہان اپنی اصلی حالت مین نہین رہ سکتا بلکہ کانچ کیطرح جم جاتا ہے اور برف کہلاتا ہے۔ منہ بھی وہان نہین برستا ہے الا سفید شفاف ہلکے پرون کی شکل کے ریزے منہ کے بجاے گرتے ہین

ہدایت براے مدرسین

الفاظ کے معنی بتاؤ پہاڑون کے مقام دکھاؤ سردی کا سبب پہاڑون پر اچھی طرح سمجھاؤ۔ اور فرانسیسی اور پرتگیز عملداری کا مقام خاصکر پہچنواؤ۔

اور برف باران کھلاتے ہین۔ کوہ ہمالیہ اس قدر بلند ہے کہ اوپر کے حصّے اُسکے جیسا تمکو ابھی بتایا گیا ہے برف سے ہمیشہ ڈھپے رہتے ہین دیوڈھنگہ اور کنچنجنگہ اُسکی نہایت اونچی چوٹیان ہین اُنسے زیادہ اونچی کوئی چوٹی ابتک نہین دریافت ہوئی ہے۔

چھبیسوان سبق مگر کے بیان مین

سب درندون پر ہین قابض حضرت انسان مگر	جال مین انکے نہین پھنستا ہے ہرگز اک مگر

یہ تصویر مگر کی ہے جو دریائی جانورون مین سب سے ہیبت ناک اور دہشت ناک ہے اکثر تالابون مین بھی نظر آتا ہے۔ اور کبھی خشکی پر بھی چرنے آتا ہے

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی بتاؤ اور جغرافیہ کے مقامات نقشے مین دکھاؤ۔ لڑکون کو سمجھاؤ کہ جسطرح شیر چوپایون مین اور شاہین پرندون مین بادشاہ سمجھا جاتا ہے اسیطرح مگر دریائی جانورون مین سب سے زیادہ قوی ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ۔

سیسے کی گولی اکثر اِسکے بدن پر اثر نہین کرتی ہے کیونکہ اسکے بدن پر دلدار
چھلکے ہوتے ہین - وہ تلوار سے بھی نہین کٹتے ہین - اِسکی پیٹھ کا رنگ بھورا اور
پیٹ کا رنگ زرد ہوتا ہے - اسکا منھ اتنا لنبا ہوتا ہے کہ ایک بکری کا ایک
لقمہ کرجاتا ہے - ساٹھ دانت اِسکے ہوتے ہین اور دونون اگلے پنجون مین پانچ
پانچ انگلیان اور پچھلے پیرون مین چار چار انگلیان ہوتی ہین ناخن لنبے
نوک دار اور دُم بھی لنبی زبردست ہوتی ہے - یہ جانور سیدھا خوب دوڑتا ہے
اور گھومنے مین دیر لگتی ہے - اسواسطے جب یہ کسی کے پیچھے دوڑے تو اُسکو
لازم ہے کہ آڑا ترچھا چکر کھاتا ہوا بھاگے - اِسکی مادہ دریا کے کنارے
اور ۶۰ تک انڈے دیتی ہے اور صِرف آفتاب کی گرمی سے بچے نکلتے ہین
یہ جانور ہندوستان اور مصر اور چین وغیرہ مین اکثر ہوتا ہے -

ستائیسوان سبق آفتاب کے بیان مین

شاہ خاور تخت گردون پر ہوا ہے جلوہ گر

آنکھ کھولو غافلو مصروف کار و بار ہو

آفتاب جسکی یہ تصویر ہے روز پورب کی طرف سے نکلتا ہے نکلنے کے وقت سُرخ رنگت ہوتی ہے۔ پھر جتنا اونچا ہوتا ہے اُتنی ہی اور چمک زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ تھوڑے عرصے مین اس سے کوئی آنکھ نہین ملا سکتا ہے اگر کوئی اسکو آنکھ بھر کے دیکھا کرے تو آنکھین چونذھیا جاتی ہین۔ مگر عقاب آفتاب کی طرف دیکھ سکتا ہے۔ جب اِسکے نکلنے کا وقت قریب ہوتا ہے تو کچھ روشنی پھیلتی ہے اُسی کو صبح کہتے ہین اور چوبیس گھنٹون مین ساری دنیا اپنی کیلی کے گرد گھوم جاتی ہے اِسی سے رات دن پیدا ہوتا ہے زمین سے یہ بہت دور ہے ہر قسم کے اناج اور پھل وغیرہ اِسی کی گرمی سے پکتے ہین اور حیوانات کے خون مین اِسکی گرمی سے تازگی رہتی ہے۔ جب یہ مشرق سے مغرب کیطرف جاکر ڈوب جاتا ہے تو رات ہو جاتی ہے تب سب انسان اور

ہدایت برائے مُدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ یہ دن کے فائدے کہ کام کاج کے لئے ہے اور رات کے فائدے کہ آرام کے واسطے ہے سمجھاؤ زمین کا سورج کے گرد گردش کرنا یاد دلاؤ۔

بعض حیوان سو رہتے ہین۔ مگر اُلو اور چمگادڑ اُڑا کرتے ہین اور شیر وغیرہ جنگلون مین پھرا کرتے ہین ڈوبنے کے وقت اِسکا رنگ سُرخ دکھلائی دیتا ہے۔

اٹھائیسوان سبق دیانت دار کی حکایت مین

ایک مزدور نے ایک تھیلی راہ مین پڑی پائی اُسمین دوسو روپیہ تھے مزدور نے یہ خیال کیا کہ اگر مین اسکو خرچ کرونگا تو تھوڑے دنون مین خرچ ہو جائیگا اور اُسکے مالک کا قرض مجھپر رہیگا۔ اُسکے مالک کی تلاش خود کرنے لگا اور اپنے دوست آشنا سے بھی اُسکا حال بیان کیا اور مالک کی تلاش کیواسطے کہدیا مگر تھیلی کا مفصل حال اسلئے نہ بتایا کہ شائد کوئی بے ایمان کہنے لگے کہ میری ہے اور سب پتا جو اُسنے سُن لیا ہو بیان کرے۔ آخر کچھ دنون مین اُسکے مالک کو یہ خبر پہونچی مزدور کے پاس آیا اور اُس سے پوچھا مزدور نے اقرار کیا اُسنے تھیلی کا نشان پوچھا اُسنے سب ٹھیک ٹھیک نشان تھیلی اور مقام گرنے اور سکہ روپیونکا بتلادیا تب مزدور نے وہ تھیلی اُسکو دیکر روپیہ گنوادیے مالک اُسکی ایمانداری سے

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاو۔ ایمانداری سے خوشی۔ آرام۔ اور نیکنامی حاصل ہونیکی مثالین بیان کرو کر لڑکونکے دلونمین سچائی اور ایمانداری کا اثر جمے۔ سکہ کسکو کہتے ہین۔ اور ہر ایک ملک اور بادشاہ کے سکے علیحدہ ہونیکی وجہ اور سکے کی ضرورت مختصر طور سے سمجھاؤ۔ سکہ دوش کے لفظی اور اصطلاحی معنی بتاؤ

بہت خوش ہوا اور بیس روپیہ نکالکر مزدور کے آگے رکھدیئے اور کہا جسطرح آپ نے تھیلی دیکر مجھکو احسانمند کیا ہے اسی طرح ان روپیون کو لے کر احسانمند کیجیئے۔ مزدور نے انکار کیا اور کہا کہ جس طرح آپ نے تھیلی لیکر مجھکو سبکدوش کیا ویسے ہی اس احسان سے بھی معاف کیجیئے مگر مالک نے ہرگز نہ مانا اور کہا کہ اگر آپ کچھ نہ لینگے تو مین تھیلی بھی نہ لونگا اور تھیلی مزدور کے سامنے رکھدی تب مجبور ہو کر مزدور نے صرف پانچ روپیہ نکال لیئے دیکھو اس ایمانداری کی بدولت مزدور کا نام آج تک چلا جاتا ہے۔

اُنیسوان سبق صوبہ اودھ کے بیان مین

صوبہ اودھ ملک ہندوستان مین نیپال اور دریاے گنگ کے درمیان مین ہے۔ ہندوونکی بادشاہت مین اسکا دار السلطنت اجودھیا یا اودھ پوری تھا ہندو ابتک اسکو اپنا تیرتھ جانتے ہین کیونکہ راجہ رام چندر جی یہان پیدا ہوئے تھے اور انکا تختگاہ یہی ہے اجودھیا سے پچھم طرف دو کوس پر فیض آباد ہے جسکو بنگلہ بھی کہتے ہین اسکو نواب ابو المنصور خان صفدر جنگ بہادر نے

ہدایت براے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ نمبر ۴۔۵۔۶ نقشے مین دکھاؤ اودھ کے بیان کو خوب یاد کراؤ اور سمجھاؤ۔

بسایا تھا۔ پہلے اودھ کے حاکم اسی مین رہتے تھے۔ نواب شجاع الدولہ بہادر نے اسکو
خوب آباد کیا۔ انکا مقبرہ اسی مین ہے۔ نواب آصف الدولہ بہادر کے وقت سے
یہانکے حاکمون نے لکھنؤ مین رہنا پسند کیا۔ اس ملک کے شہرون مین فیض آباد اور لکھنؤ
اسواسطے مشہور ہین کہ قابل اور ہنرمند لوگ یہان رہتے ہین۔ اور بہرائچ سید
سالار مسعود غازی کے دفن ہونے سے مشہور ہے۔ قصبات مین بلگرام۔ امیٹھی
کاکوری۔ رُدولی۔ پہانی۔ گوپامؤ۔ زیدپور وغیرہ ہنرمند اور امیر لوگون کے
رہنے سے مشہور ہین۔ اودھ مین چوبیس ہزار میل مربع زمین اور ایک کرور تیس
لاکھ آدمیون کی آبادی ہے۔ برہمن بہت ہین۔ چھتری انسے کم۔ دریا اس
ملک کے یہ ہین گھاگھرہ۔ سرجو۔ کلیانی۔ گومتی۔ ٹیڑھی۔ وغیرہ۔ زمین یہانکی
برابر ہے کوئی پہاڑ نہین ہے۔ غلہ بھی ہر قسم کا پیدا ہوتا ہے اور ملکون سے یہ
ملک بہت تر و تازہ ہے۔ مگر روئی کم پیدا ہوتی ہے جمنا کے قریب کے ملکون سے
بہت آتی ہے۔ اب پوست بھی زیادہ بویا جاتا ہے اور خاص شہر لکھنؤ مین افیون کا
بہت خرچ ہے۔ بیسواڑہ کے لوگ اور مقامون سے زیادہ بہادر اور قد آور ہوتے

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ اور سمجھاؤ کہ آگے کتاب اودھ کے بیان کے پڑھنے مین آسانی ہو۔
بتاؤ کہ ہم اودھ مین رہتے ہین۔ دریاؤن کے مقامات اور حدود نقشے مین دکھاؤ۔

سنہ ۱۸۵۶ع سے یہ ملک سرکار انگریزی کے قبضے مین ہے اس ملک کے دو حصے کیے گئے ہین اور ہر حصے مین چھ چھ ضلعے ہین وہ آگے لکھے جاتے ہین۔

نام اضلاع قسمت لکھنؤ	نام اضلاع قسمت فیض آباد
لکھنؤ۔ اوناؤ۔ راے بریلی۔	فیض آباد۔ بارہ بنکی۔ سلطانپور۔
سیتاپور۔ کھیری۔ ہردوئی۔	پرتابگڈھ۔ گونڈہ۔ بہرائچ۔

اب اس ملک کے حاکم اعلےٰ جناب صاحب چیف کمشنر بہادر ہین جو الہ آباد مین رہتے ہین اور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بھی کہلاتے ہین سب سے بڑے حاکم اب لکھنؤ مین جناب صاحب جوڈیشل کمشنر بہادر ہین انکا اجلاس مین فوجداری اور دیوانی کے مقدمے فیصل ہوتے ہین۔ یہ صاحب چیف کمشنر بہادر کے مددگار ہین۔ ہر ایک قسمت مین ایک ایک صاحب کمشنر بہادر مقرر ہین جنکے سامنے بڑے بڑے مقدمہ مال دیوانی و فوجداری پیش ہوتے

ہدایت براے مدرسین

سب قسمتون کے مقامات اور حدود نقشے مین دکھاؤ قصبہ اور گانون اور شہر کا فرق بتاؤ نقشے مین مقامات بتا کے پھر لڑکون سے سوال کر کے پوچھو۔ اور نقشے مین خوب مشق کراؤ عہدون کے فرق اور قسمتون کی تقسیم دیوانی۔ فوجداری اور مال کی تصریح بتاؤ۔ صفائی اور درستی تلفظ پڑھنے کے لیے پھر یاد دلایا جاتا ہے

ہین اور اُنکے نیچے ہر ایک ضلع مین ایک ایک صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ہین
اور ہر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی مددگاری مین اسسٹنٹ کمشنر بہادر اور
ڈپٹی کلکٹر بہادر اور تحصیلدار وغیرہ رہتے ہین-

تیسوان سبق دارچینی اور لونگ کے بیان مین

دارچینی ایک خوشبودار چیز ہے جو گرم مصالح اور دواؤن مین پڑتی ہے
اُسکا عرق اور تیل پیچ کے درد کو بہت مفید ہے جزیرہ سیلون مین جسکو عرب سراندیپ
اور ہندو لنکا کہتے ہین اسکے درخت بہت ہین اور اکثر باغون مین بوئے جاتے
ہین جب اُسکا درخت تین برس کا ہو جاتا ہے تب اُسکی شاخون مین جو اکثر
سیدھی ہوتی ہین چاقو سے خط کھینچ دیتے ہین جب چھال اُسکی خشک ہو جاتی
ہے تب اُسکو الگ کر لیتے ہین اُسکے پھل اور جڑ کا بھی تیل کھینچا جاتا ہے وہ بھی
خوشبودار اور رچا ہوا ہوتا ہے- آگے اُسکی بتیان بنتی تھین جب تک جزیرہ
سیلون مین قوم ڈچ کی عملداری تھی تب تک بے اُنکی اجازت کے کوئی اُسکی
سوداگری نہ کرسکتا تھا اور نہ کوئی بونے پاتا تھا- اِس سبب سے بہت گران تھی

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ مقامات جنکے نام تیسوین سبق مین آئے ہین نقشے مین دکھاؤ

جبسے سرکار انگریزی کی عملداری ہوئی تبسے بسکو سوداگری اور بونے کا اختیار ہے لونگ جزیرہ ملکا مین پیدا ہوتی ہے ڈچ لوگون نے جو پہلے یہان کے بادشاہ تھے اُسکے درخت فرانس اور بورنیو اور جنوبی افریقہ مین بھی لگائے اب وہان بھی پیدا ہوتی ہے اُسکی خاصیت گرم ہے اسی سے اُسکا تیل اور عرق اکثر سرد بیماریون کو فائدہ کرتا ہے آگے یہ بہت گران تھی اب ارزان ہے

اکتیسوان سبق کانچ کے بیان مین

کانچ کے گلاس - ہانڈیان - چوڑیان - اچاریان - کنول - جھاڑ فانوسین - آئینے - تھالیان - حقے - وغیرہ بنتے ہین عینکین اور دوربینین وغیرہ جو دیکھنے کے آلے ہین اُنمین کانچ کے تال لگتے ہین - شیشے کے برتنون مین جو چیز رکھی جاتی ہے وہ بگڑتی نہین ہے - اس ملک مین ان برتنو کا رواج کم ہے مگر انگلستان مین اُسکے برتن اکثر ہوتے ہین - شیشے اکثر دروازون مین بھی لگائے جاتے ہین - شیشے کے ایک طرف پارہ اور

ہدایت براے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ - گلاس - اچاری ہانڈی وغیرہ کی شکل اور انکا مصرف بتاؤ دروازون مین شیشے کے لگانے کی ضرورت بتاؤ -

قلعی ملنے سے اُسمین ہر چیز کا عکس نظر آتا ہے بعض لوگ کاغذ پر رنگین تصویر کھینچکر اُسپر شیشہ لگا دیتے ہین تو وہ تصویر شیشے پر کھنچی ہوئی معلوم ہوتی ہے جس مکان کے چارون طرف دیوارون اور چھت پر آئینے لگے ہوتے ہین اُسے شیش محل کہتے ہین۔ آئینہ بہت نازک ہوتا ہے گرنے سے فوراً ٹوٹ جاتا ہے پھر جڑتا نہین ہے۔ اے لڑکو یاد رکھو کہ آبرو شیشے سے بھی نازک ہے جسطرح شیشہ ایکدفعہ ٹوٹ کر نہین جڑتا ہے اسیطرح اگر آبرو کے آئینہ مین بال پڑا تو وہ مٹانے سے نہین مٹتا ہے۔ اسلیے چاہیے کہ بدکام اور بدصحبت سے بچے رہو کہ تمھاری عزت کے آئینے مین بال نہ پڑے

تیسوان سبق اودھ کے حاکمون کے بیان مین

پہلے ملک اودھ سلطنت دہلی کا صوبہ تھا وہان کے بادشاہ کیطرف سے ایک صوبہ دار بطور حاکم یہان رہتا تھا وہ جمع خرچ اِس ملک کا بادشاہ دہلی کے پاس بھیجا کرتا تھا۔ محمد شاہ بادشاہ دہلی کے وقت مین یہانکی حکومت برہان الملک نواب سعادت خان کو ملی اُنکے کوئی بیٹا نہ تھا لہذا اُنکے بعد اُنکے داماد اور

ہدایت برائے مدرسین

آبرو کو شیشے سے کیون نسبت دی وجہ بتاؤ۔ لفظون کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔

بھتیجے اور شاہ دہلی کے توپخانے کے سردار یعنی نواب ابو المنصور خان صفدر جنگ
گدی پر بیٹھے۔ اُنکے بعد نواب شجاع الدولہ بہادر اُنکے بیٹے مسند نشین ہوئے
اُنھون نے فیض آباد کو آباد کیا اور اُسمین بہت سے باغ اور عمارتین بنائین
اُنکے بعد اُنکے بیٹے نواب آصف الدولہ حاکم ہوئے جو نہایت رحمدل تھے
اُنکے وقت مین ایک سال کال پڑا تھا اُس سال اُنھون نے ایک امام باڑے
کی تعمیر شروع کردی جو ابتک لکھنؤ مین موجود ہے۔ اُس سے زیادہ تر یہ غرض
تھی کہ مزدوری کے بہانے سے رعایا کی جان بچے اور اسقدر روپیہ اِس تعمیر مین
خرچ کیا کہ رعایا کو قحط معلوم نہوا۔ اُنکی سخاوت ایسی مشہور ہے کہ لکھنؤ کے
دوکاندار ابتک اُنکا نام لیکر دُکان کھولتے ہین اور بعض جاہل اُنکی قبر پر چڑھاوا
چڑھا کر مرادین بھی مانگتے ہین۔ جس کوٹھی مین مارٹینیر کالج ہے (یہ مارٹین
صاحب کی کوٹھی لکھنؤ مین حضرت گنج کی طرف نہر کے اُس پار ہے اِسمین اب
کالج یعنے بڑا مدرسہ ہے اور اِسمین انگریز کے لڑکے پڑھتے ہین) اُسکو جنرل
مارٹین صاحب بہادر نے اُنھین کے وقت مین بنایا تھا۔ راجہ جھاؤلال اور

ہدایت برائے مدرسین

لفظون کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔

ٹلیسٹ رائے نے بھی اُنکے وقت مین بہت عمارتین بنائین۔ نواب آصف الدولہ لاولد مرے اور اُنکے بعد میرزا علی عرف وزیر علی کہ اُنکے بیٹے مشہور تھے مسند نشین ہوے۔ لیکن چند روز کے بعد کمپنی بہادر نے اُنھین گدی پر سے اُتار کر اُنکے چچا نواب سعادت علیخان کو تخت پر بٹھلایا جیسا عدل اور انصاف اُنھون نے کیا ویسا اودھ کے کسی حاکم نے نہین کیا اور ایسی کفایت سے روپیہ خرچ کیا کہ سترہ کرور روپیہ جمع کر کے انتقال کیا۔

تینتیسوان سبق سلطنت اودھ کے بیان مین

غازی الدین حیدر نواب سعادت علی خان کے منجھلے بیٹے کو صاحبان انگریز بہادر نے اِس ملک کا بادشاہ بنایا اور اُنکے نام کا سکہ بھی جاری کیا۔ یہ بادشاہ اپنے ملک سے بے پروا تھے تیرہ برس سلطنت کر کے ۱۸۲۷ء مین انتقال کیا بعد اُنکے اُنکے بیٹے نصیر الدین حیدر تخت پر بیٹھے یہ بھی ملک سے غافل رہے

ہدایت برائے مدرسین

بتاؤ کہ کمپنی کیا تھی۔ اودھ کے سب نواب اور بادشاہون کے نام سلسلہ وار اور اُنکی حکومت کا زمانہ زبانی یاد کراؤ۔ یہ بھی بتاؤ کہ سعادت علیخان تک اودھ کے حاکم نواب کہلاتے تھے غازی الدین حیدر کو انگریزون نے بادشاہ کا خطاب دیا۔

اور اپنے دادا کے وقت کا روپیہ سب بیہودہ پن سے خرچ کر ڈالا اور اپنے مرنے کے قریب صاحب رزیڈنٹ بہادر (نوابی زمانے مین لکھنؤ مین سرکار انگریزی کی طرف سے افسر رہتا تھا اُسے رزیڈنٹ کہتے تھے) کو لکھ بھیجا کہ میرے کوئی اولاد نہین ہے میرے بعد آپ جسکو چاہین بادشاہ بنا دین صاحب ممدوح نے اسی زمانے مین تحقیقات کر کے اُنکے چچا محمد علیشاہ کی نسبت گورنر جنرل بہادر سے اجازت منگوائی۔ مگر بعد انتقال نصیر الدین حیدر کے اُنکی مان بادشاہ بیگم نے مُنّا جان کو جسے نصیر الدین حیدر کا بیٹا مشہور کیا تھا تخت پر بٹھلا دیا چونکہ یہ اَمر صاحب رزیڈنٹ بہادر کے خلاف حکم کیا اسی سبب سے صاحب ممدوح نے اس خبر کو سنتے ہی تھوڑی فوج لیجاکر اُنکی تختگاہ کو گھیر لیا اور یہ حکم سنانے کو کہ مُنّا جان تخت چھوڑ دین مصطفیٰ خان قندھاری کو مُنّا جان کے پاس بھیجا جب اُنکو آنے مین دیر ہوئی تو صاحب موصوف نے یہ خیال کر کے کہ شاید اُنکو قید کر لیا یا مار ڈالا توپخانہ فیر کرا دیا۔ مگر مصطفیٰ خان پھر چکے تھے اتفاقاً پہلا گولا دروازے کے پاس اُنکے لگا پھر اور بہت سے آدمی بھی مرے باقی فوج مُنّا جان کی بھاگ

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ مقامات نقشے مین دکھاؤ۔

نکلی تب صاحب بہادر نے منّا جان اور بادشاہ بیگم کو قید کرکے کانپور کی طرف
چنارگڈھ مین بھیجدیا منّا جان کی اولاد ابتک وہان موجود ہے۔

چونتیسوان سبق محمد علیشاہ وغیرہ کے بیان مین

منّا جان کے بعد محمد علیشاہ تخت پر بیٹھے یہ بادشاہ بوڑھے اور اندھے تھے
مگر ملک کے انتظام پر زیادہ خیال تھا۔ اُنھون نے اکثر عمارتین لکھنؤ مین بنائین
حسین آباد کا امام بارہ ابتک موجود ہے اُسکے قریب ایک جامع مسجد بھی بنانا
شروع کی تھی۔ لیکن تمام نہوئی ورنہ نہایت عمدہ مسجد ہوتی۔ لوہے کا پل بنانے
کے لیئے سب سامان جمع کیا تھا وہ پل اُنکے مرنے کے بعد طیار ہوا۔ اور بہت سا
روپیہ خزانہ انگریزی مین جمع کرکے وثیقہ حاصل کیا اُسکی آمدنی سے اکثر محتاجون
اور غریبونکی پرورش ہوتی ہے اور ہزارہا غریبون کو جڑا دل ملا کرتی ہے
اِس بادشاہ نے پانچ برس بادشاہت کرکے ۱۸۴۲ء مین انتقال کیا۔ تب اُنکے
منجھلے بیٹے امجد علیشاہ تخت نشین ہوے۔ یہ ایسے عابد اور دیندار تھے کہ ملک

ہدایت برلے مدرسین

اِن تاریخونکے سبقون سے فضول روپیہ خرچ کرنے کی بُرائی اور غفلت اور عیاشی کے نتیجے کی
خرابی کی مثال سے لڑکون کے دلون پر اثر اپنے کام مین محنت اور توجہ کا پیدا کرو۔

اودھ کے بادشاہون مین کوئی نہوا تھا اگر ملک کا خوب انتظام نہوسکا پانچ
برس بادشاہت کرکے سنہ ١٨٤٧ء مین انتقال کیا اور جب وہ مرے ہین تو کل
٣٥- لاکھ روپیہ خزانے مین رہ گیا تھا پھر واجد علیشاہ انکے بیٹے بادشاہ ہوے
انھون نے پہلے پہل ملک پر اچھی توجہ کی مگر آخر کو ملک مین بڑی بدانتظامی اور
اَبتری ہوگئی جسکے سبب سے سنہ ١٨٥٦ء مین ملک انکے قبضے سے نکلکر سرکار
انگریزی کے قبضے مین آگیا اب یہ بادشاہ کلکتے مین ہین اور لاکھ روپیہ
ماہواری انگریزی سرکار سے پاتے ہین۔

پنتیسوان ٣٥ سبق راجپوتنی کی جرأت کے بیان مین

نقل ہے کہ ایک عورت ملک راجپوتانہ کی کسی گانوُن مین رہتی تھی اور

ہدایت براے مدرسین

راجپوتانہ کا مقام نقشے مین دکھاؤ اور نمبر لگے ہوے الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔

اُسکے خاوندنے گانون کے قریب کہین کھیتی کی تھی- چنانچہ دنکو وہین ہل کرتا تھا ایکروز وہ عورت اپنے خاوند کے لیئے روٹی لیئے جاتی تھی کہ اتفاقاً راستے مین جنگل سے ایک ریچھ نکلا اور اسکی طرف بڑھکر اُسپر حملہ کیا- وہ عورت روٹی پھینک کر درخت کی آڑ مین چھپ گئی اور ریچھ اُسکے پیچھے دوڑا اُسنے درخت کے آس پاس گھومنا شروع کیا اور ریچھ بھی اُسکے پیچھے رہا- آخر ریچھ نے اپنے دونون ہاتھ درخت کے گرد عورت کے پکڑنے کو پھیلائے عورت نے یہ سمجھکر کہ ریچھ کی گردن چھوٹی ہے اور میرے اور اُسکے بیچ مین درخت حائل ہے اُسکے ہاتھ پکڑ لیے ریچھ نے ہزار چاہا کہ اپنے ہاتھ چھڑالے اور اُسے کاٹے لیکن گردن کے چھوٹے ہونے سے کچھ نہو سکا- اِس بیچ مین ایک سپاہی اُدھر سے گذرا اِس عورت نے نہایت نرم آواز سے اُسے پکارا کہ اے میان سپاہی ذرا یہان آکر اِس موذی کے ہاتھ تو پکڑلو کہ مین اپنے میان کو کھانا دے آؤن سپاہی اُس عورت کی نرم آواز سے سمجھا کہ یہ امر کچھ مشکل نہین ہے اُسنے ریچھ کے دونون ہاتھ درخت کے اُدھر سے پکڑ کے عورت سے کہا کہ لے اب تم جاؤ

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ صاحب- میان- کام تمام کرنا انکے اصطلاحی معنی بتاؤ

ابھی وہ کچھ دور نہ گئی تھی کہ سپاہی نے پکارا صاحب ادھر آؤ یہ کام تمھارا مجھسے نہوگا اپنا خود کام تمام ہوتا ہے عورت نے کہا میان ذرا ٹھہر جاؤ مین ابھی آتی ہون پس وہ اپنے خاوند پاس کہانا لے گئی اور اُس سے یہ سارا ماجرا بیان کیا اُسکا خاوند کلھاڑی لیکر اُسمقام پر آیا اور ریچھ کے سر پر ایک ضرب ایسی ماری کہ وہ بیہوش ہوکر گر پڑا اور سپاہی کی جان بچی۔

چھتیسوان سبق ہندوستان کے گھوڑونکے بیان مین

ہندوستان مین گجرات اور بعض دکن کے ملکون کے گھوڑے جیوٹ اور چالاکی اور اصالت اور بہادری اور صورت اور شیرت مین نہایت عمدہ دیکھنے کے قابل ہوتے ہین ٹرھی کے ٹٹو بھی جو ضلع گونڈہ اور بہرایچ مین بھی ہے گو کہ قد مین چھوٹے ہوتے ہین مگر نہایت مضبوط اور چالاک اور اکثر شریر بھی ہوتے ہین۔ لیکن اُنکی شرارت بسبب چھوٹے ہونے کے نقصان نہین ہونچاتی ہے پہاڑی ٹانگھن بھی نہایت قدم باز اور اصیل اور چالاک اور خوبصورت ہوتے ہین اور قدر وقیمت مین بھی عربی گھوڑون کے برابر ہوتے ہین ان

ہدایت برائے مدرسین

مقامات نقشے مین دکھاؤ۔ اور بتاؤ کہ ٹانگھن بھوٹان اور نیپال کے پہاڑ سے آتے ہین۔ الفاظ کے معنی بتاؤ

گھوڑون کی گھوڑیون کو وہان کے لوگ اِس خیال سے کہ اُنکی پود ھ نہ پھیلنے پاوے
باہر نہین جانے دیتے ہین۔ گھوڑون کی تجارت اور ملکون سے بھی ہوتی ہے
مشہور ہے کہ ایرانی گھوڑون کو کہین کا گھوڑا نہین پہونچتا ہے کیونکہ جب راجہ
بھاؤ مرہٹا احمد شاہ سے شکست کھاکر مارا گیا تو اُسکی فوج کا بھیل نامے سوار
اپنی دیسی گھوڑی پر سوار ہو کر بھاگا دشمن کیطرف سے ایک مغل نے ولایتی
گھوڑے پر سوار ہو کر اُسکا پیچھا کیا۔ بھیل نے اپنی گھوڑی کو سرپٹ ڈالا
جہان دم لینے کو ٹھہرتا تھا تو دیکھتا تھا کہ مغل بھی اپنے گھوڑے کو ٹک ٹک کرتا
ہوا چلا آتا ہے۔ مغل جب قریب پہونچ جاتا تھا تو پھر وہ اپنی گھوڑی سرپٹ
ہانکتا تھا اور دو تین کوس پر دم لیتا تھا تو مغل کو اُسی طرح آتے دیکھتا تھا
آخر تیس چالیس کوس پر پہونچکر اُسکی گھوڑی شل ہو گئی پھر کتنا ہی ہانکا
ہرگز آگے نہ بڑھی۔ مغل ٹک ٹک کرتا ہوا سر پر پہونچگیا اور اُسکو نیزے سے
مار کر گھوڑی سے گرا دیا اور سب مال و اسباب اور ہمیانی اشرفیون کی
کمر سے لیکر لشکر کی راہ لی۔ مگر اُسکی گھوڑی کو بیکار سمجھکر چھوڑ دیا۔ دھاوا

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی بتاؤ۔

کرنے مین عربی گھوڑے سے بہتر کوئی گھوڑا نہین ہے اور شائستگی اور رفاقت
اور اصالت اور زعبت اور خوبصورتی مین مشہور ہے۔

سینتیسوان سبق ہاتھی کے بیان مین

ہاتھی ہندوستان کے چوپاؤن مین صورت و سیرت مین سب سے جدا اور
ڈیل ڈول مین سب سے اونچا ہے۔ رنگت مین سیاہ اور بعض بعض بھورا بھی ہوتا
ہے مگر یہ بھورا ہاتھی قد مین ذرا چھوٹا ہوتا ہے۔ اور بعض ہاتھی سفید ہوتا ہے
اُسے شیام کے لوگ پوجتے ہین۔ ہاتھی جو بڑا ہوتا ہے اسے کنجل کہتے ہین ہاتھی
کی ناک کی جگہہ سونڈ ہوتی ہے اس سے سب چیز اُٹھا کر کھاتا ہے۔ اُسکے منھ سے
دو دانت گز گز بھر کے نہایت سخت اور سفید باہر نکلے ہوتے ہین کاریگر
اُنھین دانتون کی کنگھیان چوڑیان قلمدان ڈبیا وغیرہ بناتے ہین ہاتھی کے
سب عضو اُسکے ڈیل کے موافق ہوتے ہین اور جہان کہین وہ کھڑا ہوتا ہے
تو اکثر سونڈ سے خاک اُٹھا اُٹھا کر سر پر ڈالا کرتا ہے غصہ کے وقت اس سے
شیر بھی دب جاتا ہے حقیقت مین یہ جانور ڈھیٹ کرنے سے نہایت بہادر ہو جاتا ہے

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ مقامات نقشے مین دکھاؤ۔

توپ بندوق کو پھلجھڑی سے کم سمجھتا ہے۔ اسی سے لڑائی مین ایک ہاتھی سو
سوارون سے زیادہ کام آتا ہے ٭ دم جنگ ڈرتا نہین زنہار ٭ جو توپین
ہزارون چلین ایکبار ٭ جب ہاتھی مست ہوتے ہین تو اکثر امیر تماشا دیکھنے کو
انکو لڑاتے ہین۔ فیلبان لوگ بڑی پھرتی سے جب ہاتھیونکو مقابل کرتے ہین تو
کبھی یہ اسکو ریل جاتا ہے اور کبھی وہ اسکو ڈھکیلتا ہے اور بھالے بردار
اور کوڑے بردار بھالے لیے چرخیان چھوڑتے ہوے ساتھ لگے رہتے
ہین۔ فی الحقیقت یہی ایسے جانور ہین کہ سونڈون کے پیچ مستکون کی ٹکر
دانتونکی رگڑ اسپین سہتے ہین اور فیلبانون کی پھرتی اور جانبازی کو بھی
شاباش ہے کہ اس حالت مین آنکس سے انکو زیر کیے گردن پر سوار رہتے ہین
اور جب کوئی فیلبان مرجاتا ہے تو فوراً دوسرا اسکی جگہ آجاتا ہے۔

اڑتیسوان سبق ہاتھی کے اوصاف کے بیان مین

ہاتھی نہایت عقلمند ہوتا ہے مشہور ہے کہ ایک فیلبان نے اپنے ہاتھی کو
بے قصور بہت آنکس تھان پر مارے تھے اس سبب سے وہ فیلبان کا دشمن ہوگیا

ہدایت برائے مدرسین

لفظونکے معنی بتاؤ اور سمجھاؤ کہ عقل خدا نے انسان کو کیا عمدہ چیز دی ہے کہ بڑے بڑے جانورونکو اپنے زیر کیا ہے

تھا۔ رات کو فیلبان ہاتھی سے تھوڑے فاصلے پر چارپائی بچھا کر سو رہا
اور اپنا بھالا ہاتھی اور چارپائی کے درمیان مین گاڑ دیا۔ ہاتھی نے اپنا بدلہ
لینے کو فیلبان کیطرف سونڈ دوڑائی جب اُسکو نہ پایا تو بھالے کو سونڈ سے
اُکھاڑ کر اُسکے بانس کو خوب چبایا جب اُسمین ریشے ریشے نکل آئے تو ایک
طرف سے سونڈ سے پکڑ کے ریشے کی طرف سے فیلبان کے بالون مین ڈال کر
خوب لپیٹ لیا اور بھالے کے زور سے فیلبان کو کھینچ لیا اور پیر سے دبا کر
مار ڈالا۔ جب فیلبان کی عورت کو معلوم ہوا تو اُسنے نہایت رنجیدہ ہو کر
اپنے چھوٹے لڑکے کو اُسکے آگے ڈالدیا اور کہنے لگی کہ اب اسکو کون پالیگا
اسکو بھی مار ڈال۔ ہاتھی نے اُسکو اُٹھا کر اپنے سر پر بٹھا لیا اِسکے یہ معنی تھے
کہ اسکو فیلبان بناؤ پھر اگر اور کوئی فیلبان اُسپر سوار ہوتا تھا تو شوخی کرتا
تھا اور جب وہ لڑکا بٹھلا دیا جاتا تھا تو وہ سیدھا چلا جاتا تھا آخر کار وہ لڑکا
ہی اُسکا فیلبان ہوا۔ رحمدل بھی ایسا ہوتا ہے کہ اگر کوئی لڑکا راستے مین پڑا
ہوتا ہے تو اُسکو سونڈ سے اُٹھا کر کنارے بٹھلا دیتا ہے۔ ہاتھی گھوڑ سے

ہدایت برائے مدرسین

لفظ نمبر لگے ہوئے کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔

قیمت اور عزت مین سوا ہوتا ہے اسیطرح اسکا سوار سب سوارون سے
اونچا اور شاندار ہوتا ہے۔

اُنتالیسوان سبق ہندوستان کے مذہبون اور پیشونکے بیان مین

ہندوستان مین خاص مذہب مذہب ہنود اور مذہب اسلام ہین اور بہت
سے مت اُنکے علاوہ ہین جیسے پنجاب کے لوگ اکثر سکھ مت رکھتے ہین۔ اور
بعض مقامات مین مذہب جین کے لوگ ہین۔ مذہب بودھ نیپال اور برہما اور
لنکا اور بھوٹان اور بعض حصے تبت مین جاری ہے بعضے لوگ پارسی ہین
اور بعض یہودی اور بعض عیسائی۔ ہندوستان کے لوگ اکثر کھیتی کرتے
ہین اور اکثر مقامات پر زراعت کے کام کو نہایت اچھی طرح سمجھتے ہین اور
اُسپر عمل کرتے ہین الا بعض جگہہ عجیب طرح کے ڈھنگے طور سے کھیتی کرتے ہین
مثلاً بعض وحشی لوگ جو ممالک متوسط کے پہاڑی ضلعون مین بستے ہین
پہلے جنگل کے ایک ٹکڑے کو جلا ڈالتے ہین تب وہان زمین مین گدالونسے
بہت سے سوراخ کر دیتے ہین اور اُن سوراخون مین کئی قسمون کے بیج

ہدایت براے مدرسین

نقشے مین مقامات دکھاؤ۔ اور مذہبون کی تصریح بتاؤ کہ کس مذہب کے لوگ کسکو مانتے ہین

بھر دیتے ہین اور پھر انکو تقدیر پر چھوڑ دیتے ہین۔ شہرون اور قصبون مین
اکثر لوگ تجارت کرتے ہین۔ کپڑا بنتے ہین۔ برتن تانبے کے پیتل کے اور
مٹی کے بناتے ہین۔ زیور اور اسباب جنکی سبکو خواہش رہتی ہے تیار کرتے
ہین۔ ہندوستان کے جولاہون کی دستکاری مشہور ہے اور جن چیزون کے
بنانے مین صفائی ہاتھ کی درکار ہے وہ ہندوستان مین لائق تعریف بنتی
ہین۔ مثلاً دہلی مین بعض طرح کے زیور خصوصاً جڑاؤ اور کشمیر کے شال دوشالے
کیسے عمدہ اور نفیس بنتے ہین اور اچنبھا یہ ہے کہ ان لوگون کے اوزار نہایت
سادے اور اکثر بھدے اور بیڈول ہوتے ہین اور کلون سے تو مطلق ناواقف
ہین۔ اسی سبب سے اکثر چیزین دستکاری کی جو یورپ مین بذریعۂ کلون کے نہایت
ارزان تیار ہوتی ہین ہندوستان مین کاریگری کے پیشون کو مٹاتی چلی جاتی
ہین۔ تھوڑے عرصے مین دار الحکومت بمبئی اور بعض اور مقامات مین ولایتی
کلین جاری ہوئی ہین اور اب سوتی کپڑا جیسا یورپ سے آتا تھا ویسا ہندوستان
مین بھی کلون سے بہت تیار ہوتا ہے۔

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اور نقشے مین مقامات دکھاؤ۔ کلون کے فائدے بیان کرو

چالیسوان سبق ہندوستان کی تجارت اور بندرونکے بیان مین

اگرچہ ہندوستان کی تجارت بہت ملکون سے جاری ہے لیکن ملک انگلستان اور فرانس اور چین انمین سے خاص ہین سوتی کپڑے اور لوہے کی چیزین یورپ سے ہندوستان مین آتی ہین۔ اور ریشم اور نیل بنگالہ سے باہر کو جاتا ہے اور بمبئی اور مدراس سے روئی اور چاول اور نیشکر اور وہ اناج جس سے تیل نکلتا ہے اور ملکون کو جاتے ہین اور افیون کلکتہ اور بمبئی مین ہوکر چین مین بکثرت جاتی ہے خشکی کی راہ سے بھی ہندوستان مین اور قریب کے ملکون مین سے بہت سوداگری ہوتی ہے مثلاً ایران سے گھوڑے آتے ہین۔ افغانستان سے ہینگ اور میوے اور تبت سے اون۔

جن مقامات مین سمندر کے جہاز تجارت کے آکے ٹھہرتے ہین اور مال کی بکری ہوتی ہے انکو بندر بولتے ہین ہندوستان کے خاص بندر کلکتہ بمبئی۔ مدراس ہین۔

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ اور نقشے مین مقامات دکھاؤ۔

اکتالیسوان سبق ہندوستان کی آب وہوا کے بیان مین

ہندوستان کا ملک بہت گرم ہے دنیا کے نہایت گرم ملکون مین سے ایک بھی ہے لیکن سب حصے برابر گرم نہین ہین۔ پہاڑی حصے بہ نسبت نشیبی زمین کے زیادہ سرد ہین۔ بارش بھی کثرت سے ہوتی ہے الا بعض مقامات مین زیادہ اور بعض مین کم۔ مثلاً سمندر کے مغربی کنارے پر بہ نسبت ساحل شرقی کے زیادہ مینہ برستا ہے اور صوبہ بنگالہ مین بھی بہت کثرت سے بارش ہوتی ہے کہ وہان کے دریاؤن کا پانی اُنکے کنارون سے اوپر ہو جاتا ہے اور چارون طرف کے علاقون مین جو سپاٹ اور ہموار ہین کئی فٹ گہرا پانی چھا جاتا ہے ایسی باڑھ کے وقت وہان کے لوگ جب ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا چاہتے ہین تو کشتیون مین جاتے ہین کس واسطے کہ اور کوئی راستہ گانون تک پہونچنے کا باقی نہین رہتا اور اسی سبب سے اکثر وہان کے گانون سخت زمین کے اونچے اونچے ٹیلون پر آباد ہین۔

ہدایت برائے مُدرسین

جن الفاظ پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اور نقشے مین مقامات دکھاؤ۔

بیالیسوان سبق ہندوستان کی پیداواریون کے بیان مین

اگرچہ ہندوستان مین نہایت مفید کھانین بہت ہین مثلاً پتھر لوہا یہان نکلتا ہے لیکن انکی طرف بہت توجہ نہین ہے۔ نمک البتہ بہت سمندر سے خصوصاً مشرقی کنارہ سے اور ملک راجپوتانہ کی نمکسار جھیلون سے جنکا نام سانبھر ہے نکالا جاتا ہے۔ اور ملابار پچھم کے کنارے پر سمندر کے سونا دریافت ہوا ہے شورہ صوبۂ اودھ سے حاصل ہوتا ہے اور پتھر کا کویلہ بنگالہ مین رانی گنج سے اور کئی اور مقامات سے نکلتا ہے جملہ قسم کے درخت اور دیگر نباتات ہندوستان مین پیدا ہوسکتی ہین لیکن جو اناج اکثر کھیتون مین پیدا ہوتے ہین وہ یہ ہین چاول۔ گیہون۔ نخود۔ جوار۔ باجرا۔ اش۔ مونگ۔ موٹھ مسور۔ ارہر۔ پوستہ۔ نیشکر۔ روئی۔ نیل۔ وغیرہ درخت جو ہندوستان مین اگتے ہین انمین بعض سے عمدہ لٹھے حاصل ہوتے ہین اور بعض سے نفیس میوے اور بعض سے خوبصورت پھول جنکے رنگ اور قطع کے دیکھنے سے آنکھونکو طراوت اور انکے سایہ سے دل کو خوشی ہوتی ہے جو ممالک ہند کے پہاڑونسے

ہدایت برائے مدرسین

جن الفاظ پر نمبر لگے ہین انکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ مقامات نقشے مین دکھاؤ۔

خالی ہین انمین ناریل۔ کھجور۔ تاڑ۔ انبہ۔ میوے کے درخت بکثرت ہین اور
پہاڑی ملکون مین صدہا قسم کے فائدہ بخش درخت پیدا ہوتے ہین مثلاً
بانس اور ساکھو۔ تم جانتے ہو کہ طرح طرح کی مفید اشیاء اور بھی پیدا ہوتی
ہین مثلاً مصالح اور ترکاریان جنکا ہم لوگون مین روزمرہ خرچ رہتا ہے
ساحل مغربی سے گول مرچ آتی ہے اور شمالی اور جنوبی پہاڑون مین سے
چاء اور قہوہ اور کونین بھی تھوڑے دن سے پیدا ہوتی ہے۔ اس ملک
مین طرح طرح کے رنگون کی اشیاء بھی پیدا ہوتی ہین جس سے ہم اپنے کپڑے
رنگتے ہین اور دوائین جو ہمکو بیماری سے اچھا کرتی ہین۔ خلاصہ یہ کہ
ہم بلا تکلف کہہ سکتے ہین اور اکثر گھمنڈ سے کہا بھی کرتے ہین کہ جو چیزین ہمارے
آرام کے واسطے درکار ہین وہ سب ہندوستان مین موجود ہین دوسرے
ملک سے کسی چیز کے منگانے کی ضرورت نہین ہے۔ اب دیکھو ہزارہا قسمون
کے جانور ہندوستان مین موجود ہین اور اُنسے طرح بطرح کی ہمکو آسائش حاصل
ہوتی ہے۔ گائین اور بھینسین دودھ دیتی ہین۔ بیلون سے چھکڑے چلتے ہین یا

ہدایت برائے مدرسین

جن الفاظ پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ مقامات نقشے مین دکھاؤ۔

اور ہل جوتے جاتے ہین۔ گھوڑے۔ اونٹ۔ کتے۔ بھیڑیان۔ بکریان۔ اور صدہا بے گنتی جانور کیسے کام کے ہین۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ اگر ہم چاہین تو ایک صفحہ کا صفحہ ایسے جانورون کے صرف نامون ہی سے بھر دین جو ہندوستان مین کسی نہ کسی طور پر کام مین لائے جاتے ہین۔ اِسکے سوا وحشی اور موذی جانور مثل چیتا۔ اور باگھ۔ اور ہاتھی وغیرہ کے جنگلون مین بہت ہین۔

تینتالیسوان سبق ابر و برق کے بیان مین

بادل زمین کے بخارات سے پیدا ہوتا ہے جتنے انجرے زمین سے زیادہ نکلتے ہین اُتنا ہی پانی زیادہ برستا ہے۔ پہاڑون پر زیادہ بارش کا سبب یہ ہے کہ نیچے کے ملکون سے اور سمندر سے جو بخارات اُٹھتے ہین وہ پہاڑون سے ٹکرکھا کر وہین رُک جاتے ہین اور سرد ہو کر برستے ہین ہندوستان مین اکثر پورب اور اُتر کی ہوا سے زیادہ پانی برستا ہے اور ساحل مالابار مین جنوبی مغربی ہوا سے اور ساحل کارومنڈل پر شمالی شرقی ہوا سے

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ تلفظ کا خیال رکھو۔ مقامات نقشے مین دکھاؤ۔

بادل مین بجلی رہتی ہے اور جب دو بادل آپسمین ملتے ہین اور ایک مین بجلی
زیادہ ہوتی ہے توجسمین زیادہ ہوتی ہے اُس سے دوسرے مین چلی جاتی ہے
اور اُسکے جانے کے وقت چمک نظر آتی ہے اُسی کو بجلی کہتے ہین۔ اور چونکہ
وہ بہت زور سے ہوا پر چلتی ہے لہذا ہوا کے پھٹنے سے آواز ہوتی ہے اُسے
گرج کہتے ہین آواز بجلی کے چمکنے کے کچھ دیر بعد معلوم ہوتی ہے کیونکہ روشنی
آواز سے جلد چلتی ہے روشنی ایک منٹ یعنی اڑھائی پل مین ایک لاکھ بانوے
ہزار میل چلتی ہے۔ بجلی جس چیز پر گرتی ہے اُسکو جلا دیتی ہے اِس صدمے
سے بچنے کے لیئے انگلینڈ کے عقلمند لوگون نے یہ تدبیر نکالی ہے کہ تانبے کی
ایک سلاخ دیوار کے قریب چھت سے دس بارہ فٹ اوپر رکھتے ہین
تو بجلی اُسمین سما جاتی ہے۔ اور سب مکان بچ جاتا ہے کیونکہ بجلی اکثر اونچی
چیز پر گرتی ہے اسلیئے بارش کے وقت درخت اور دیوار کے نیچے نہ ٹھہرنا
چاہیئے۔ لوہے پر بجلی زیادہ گرتی ہے اور کانچ پر نہیں گرتی۔

ہدایت برائے مُدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ تلفظ کا خیال رکھو۔ مقامات نقشے مین دکھاؤ۔

چوالیسوان سبق کلمبس صاحب کے بیان مین

کلمبس صاحب یوٗرپ کے جہاز چلانے والون مین بڑے نامی تھے سنہ ۱۴۳۰ع مین شہر جنیوا مین پیدا ہوے لڑکپن سے جغرافیہ کی کتابین دیکھا کرتے تھے تھوڑے دنون مدرسہ پاڈوا مین پڑھا چودہ برس کی عمر مین مدرسہ چھوڑ کر جہاز چلانے کی نوکری کی۔ سنہ ۱۴۷۰ع مین شہر لسبن مین جا کر ایک عورت سے جسکا باپ اطالیہ کا رہنے والا تھا شادی کی۔ اُن دنون تک لوگ یہ جانتے تھے کہ جزایر مڈیرا اور کنیری کے آگے پانی کے سوا کچھ نہین ہے۔ اُنھون نے زمین کی صورت دیکھکر جان لیا کہ بحر ظلمات کے پچھم طرف نئے نئے جزیرے ہین اور پانی کی راہ سے ہندوستان مین پہونچ سکتے ہین۔ اسلیئے اُنھون نے ایک عرضی بادشاہ پرتگال کے پاس بھیجکر وہان جانے کے لیئے مدد مانگی مگر وہ عرضی منظور نہ ہوئی۔ تب کلمبس صاحب سنہ ۱۴۸۴ع مین لڑکون بالون کو لیکے پرتگال سے نکلے اور اپنے بھائی بورتھولومیو کو مدد مانگنے کو ہنری ہفتم بادشاہ انگلستان کی خدمت مین بھیجا بورتھولومیو راہ مین لٹ بھی گیا

ہدایت برائے مدرسین

سب مقام نقشے مین اچھی طرح دکھاؤ۔ اور سمندر کی بڑائی لڑکون کے ذہن مین اُتارو۔

اور انگلستان سے مدد بھی نہ ملی - پھر اُنھون نے اِسی قسم کی عرضی اسپین کے
شاہزادے کو دی اُسنے اُنکی درخواست منظور کی - ۱۴۹۲ء مین وہ جہاز
پر سوار ہو کر چلے اور جزائر کینری مین پہونچکر چھٹی ستمبر کو آگے چلے - مگر
غلہ وغیرہ جہاز پر کم رہ گیا تھا اسلیئے اُنکے ساتھی اُنسے بہت ناراض ہوگئے
تھے بلکہ یہ ارادہ کرتے تھے کہ اُنکو ڈبو کر آپ پھر جائین - اتنے مین ایکدن
اُنھون نے بہت سی چڑیان اُڑتے دیکھین تب اُنکو یقین ہوگیا کہ اَب
جلد کوئی جزیرہ ملیگا - مگر اُنکے ساتھیون کی گھبراہٹ کسی طرح کم ہوتی
تھی ہر چند کلمبس صاحب اُنکی تسلی اور دلاسا کرتے تھے مگر کچھ فائدہ ہوتا
تھا - حقیقت مین گھبرانے کا مقام تھا -

پینتالیسوان سبق بقیہ سفر کلمبس صاحب کا

گیارھوین اکتوبر کو کلمبس صاحب کے جہاز والون نے بید کی لکڑی اور سبز ٹہنی
سمندر مین بہتی ہوئی دیکھی تب اُنکو یقین ہوگیا کہ اب بہت جلد زمین دکھائی

ہدایت براے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ - جہاز کی شکل اور سمندر کی بڑائی لڑکون کو یاد دلاؤ کلمبس صاحب
کے پیدا ہونے کا مقام اور اسپین سے روانگی کا مقام سب دکھاؤ -

دیکی۔ دس بجے رات کو اُنھون نے چراغ کی روشنی دیکھی اور اپنے دوستون کو بھی دکھلائی اُن سب کو حد سے زیادہ خوشی ہوئی۔ دو بجے رات کو ایک ملّاح نے زمین دیکھی۔ صبح ہوتے ہوتے اُن سب نے اپنی آنکھون سے ایک جزیرہ دیکھا وہان کے رہنے والون نے کبھی جہاز نہ دیکھا تھا اسلیئے جہاز کو جاندار سمجھ کے سب آ کر جمع ہو گئے۔ پہلے کلمبس صاحب جہاز سے اُترے اور بادشاہی نشان اسپین کے شاہزادے کے نام سے اُس جزیرے کی زمین پر گاڑ کر اُسکا نام سین سلواڈور رکھا اور وہان کے لوگون کو سُرخ ٹوپیان اور کم قیمت چیزین دین۔ اُس جزیرے کے لوگ جہاز والون کو یہ سمجھتے تھے کہ آسمان پر سے اُترے ہین اسلیئے اُنکی بڑی قدر و تعظیم کرتے تھے اور اُنکی ذرا ذرا سی چیزون کو تبرک سمجھتے تھے۔ پھر کلمبس صاحب نے اُتر اور پچھم کیطرف سفر کیا اور راستے مین بہت سے جزیرے دریافت کیئے اُنمین سے کیوبا بہت بڑا جزیرہ ہے بعد اُسکے اور بہت سے جزیرے دریافت کر کے شہر اسپین کیطرف

بدایت براے مدرسین

سب مقامات نقشے مین اچھی طرح دکھاؤ۔ اور بتاؤ کہ انگریز جواب ہندوستان کے بادشاہ ہین اسی ملک کے رہنے والے ہین۔ اس ملک کا اور ہندوستان کا فاصلہ دکھاؤ۔

پھر سنہ ۱۴۹۶ع مین وہان پہونچکر ملک اسپین مین گئے اور وہان کے بادشاہ سے اپنا سب حال بیان کر کے بہت سا انعام لیا اور وہ سب جزیرے بادشاہ اسپین کی عملداری مین داخل کر دیئے سنہ ۱۵۰۶ع مین کلمبس صاحب نے انتقال کیا۔

چھیالیسوان سبق ملک انگلستان کا بیان

گریٹ برٹن یورپ مین بڑا جزیرہ ہے وانگلینڈ اور اسکاٹلینڈ اور ویلس سے ملکر اس نام سے بولا جاتا ہے۔ جنوب مین انگلینڈ اور ویلس اور شمال مین اسکاٹلینڈ ہے ویلس کی پچھم طرف اور جزیرہ آئرلینڈ ہے بیچ مین ایک کھاڑی ہے انگلینڈ کے رہنے والے انگلش اور اسکاٹلینڈ والے اسکاچ اور آئرلینڈ والے آئرش کہلاتے ہین۔ آگے ان چارون مقامون کی بولیان الگ الگ تھین اب گویا سب انگریزی بولتے ہین۔ انگلینڈ ہندوستان سے براہ کیپ بارہ ہزار میل دور ہے آگے چار پانچ مہینے مین جہاز آتا جاتا تھا مگر اب لوگ ایک مہینے مین اسطرح پہونچتے ہین کہ بمبئی سے دھوئین کشتی پر

ہدایت برائے مدرسین

سب مقامات نقشے مین اچھی طرح دکھاؤ۔

سوار ہوکر سوئیز تک سترہ دن مین اور سوئیز سے اسکندریہ اور مصر تک
خشکی کی راہ سے سات دن مین پھر دھوئین کش پر چھ دن مین انگلینڈ مین
پہونچ جاتے ہین۔ یا نہین تو پھر سوئیز سے ہوکر برابر پانی پانی لندن مین
پانچ چھ ہفتے مین پہونچ جاتے ہین۔ حضرت عیسیٰ کے پیدا ہونے کے
چھپّن برس پہلے جولیس قیصر روم نے انگلستان کو فتح کیا اُن دنون تک
وہان کے لوگ لکھنا پڑھنا نہ جانتے تھے اور پھوس کے جھوپڑون اور غارون
اور درختون کی آڑ مین رہتے تھے۔ اور عاقبت کے وعدہ پر قرض لیتے تھے
اور جنگلون کے پھل اور دودھ اور شکار کا گوشت کھاتے تھے۔ اور جانورون
کی کھال پہنتے تھے اور ہاتھ پیرون کو نیلا رنگتے تھے اور بتون کو پوجتے تھے
اور اپنے آدمیون کو بھینٹ دیتے تھے۔ ان لوگون کے تین فرقے تھے۔
ایک بھاٹ جو بہادرون کے گیت بناتے تھے۔ دوسرے ڈرئیڈس وہ دین
کی نصیحت اور علم غیب بیان کرکے لوگون کو بہلاتے تھے۔ تیسرے فرقہ

ہدایت برائے مدرسین

بتاؤ کہ سوئیز مین خشکی کا راستہ تھا تھوڑی دور جہاز سے اُتر کے خشکی مین چلنا پڑتا تھا تھوڑے
دن سے وہ زمین کاٹ کے اتنی بڑی نہر بنائی ہے کہ جہاز اب اُسمین چلتے ہین۔

ڈر واڑ دینی کامون مین مصروف رہتے تھے۔ فوجداری اور دیوانی کی حکومت
اِسی فرقہ کو تھی جو انکا حکم نہ مانتا تھا وہ قتل ہوتا تھا۔ چارسو برس تک
انگلستان مین رومیون کا عمل رہا ۴۱۸ع مین شہنشاہ ہونوریس نے
سب فوج اور حکومت انگلستان سے اُٹھا لی۔

سینتالیسوان سبق بقیہ بیان انگلستان

جب رومیون کا عمل انگلستان سے اُٹھ گیا تو اسکا ٹلینڈ والون نے
خالی پا کر لوٹ مار شروع کردی تب انگلستانیون نے ناچار ہو کر بادشاہ روم سے
مدد مانگی مگر وہان سے کچھ بھی مدد نہ ملی سیکسنی والون نے جو اُس وقت مین
بڑے بہادر تھے کمک چاہی اُنھون نے آکر وہ قصہ تو رفع کر دیا مگر اس
ملک کو دولت اور رونق مین اپنے ملک سے زیادہ دیکھکر ہوتے ہوتے
آپ مالک بن بیٹھے اور سب طرف سے اطمینان پا کر آپس مین لڑنے لگے
انگلستان مین اس قوم سیکسن کے پندرہ بادشاہ ہوے اخیر بادشاہ کا
نام ایڈمنڈ روئین تن تھا اُس سے سوین بادشاہ ڈینمارک کی بیٹی

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ مطلب خوب طرح سمجھاؤ۔

کینوٹ نے آدھا ملک لڑکر چھین لیا۔ ڈین قوم کے تین بادشاہ ہوئے
مگر انگلینڈ کے لوگون نے اُنکے ظلم سے گھبراکر پھر ایگبرٹ کی اولاد مین سے
ایڈورڈ سوم کو بادشاہ بنایا جب یہ بے اولاد مرا تو ہرلڈ دوم تخت پر
بیٹھا اُسکو ولیم منصور رئیس نارمنڈی نے مارکر تخت چھین لیا اور اکیس
برس تک آپ بادشاہت کی پھر ولیم روفس نے تیرہ برس اور ہنری
اول نے پنیتیس ۳۵ برس اسٹیون نے اٹھارہ برس بادشاہت کی اسٹیون
کے مرنے کے بعد ہنری دوم جو خاندان سیکسن اور نارمن دونو کا وارث
تھا تخت نشین ہوا دوسو پنیتالیس برس تک اِس خاندان کے آٹھ بادشاہ
رہے۔ ۱۳۹۹ء سے باسٹھ برس تک لنگسٹر خاندان کے تین بادشاہ اور
۱۴۶۱ء سے خاندان یارک کے تین بادشاہ رہے۔ ۱۴۸۵ء سے
خاندان ٹیوڈر ایک سو اٹھارہ برس تک حکمران رہا ۱۶۰۳ء مین ملکہ الزبتھ
کے بعد جمیس اول بادشاہ ہوا تب انگلینڈ اور اسکاٹلینڈ مین میل ہوگیا
اور نہایت عدل و انصاف کے سبب سے بادشاہت خوب چمکی اور سلطنت
متفقہ کہلانے لگی تب سے اَب تک بے کھٹکے بادشاہت ہو رہی ہے اور
ظلم و بے انصافی بالکل نہین ہے عدل اور انصاف اور غریب پروری

اور رعیت نوازی روز بروز زیادہ ہے تعلیم کا رواج بھی اچھی طرح ہو رہا ہے
لوگ وہان کے سچے اور دیانت دار اور محنتی ہوتے ہین مگر اکثر سنجیدہ مزاج
اور سرد مہر ہوتے ہین۔

اڑتالیسوان سبق گھڑی کا بیان

گھڑی وہ کل ہے جس سے وقت معلوم ہوتا ہے ہندوستان مین وقت
معلوم کرنے کی تین ترکیبین ہین مگر تینون مین غلطی اور خرابیان ہین ایک
دھوپ گھڑی جسمین دھوپ کی پہچان سے وقت معلوم ہوتا ہے وہ رات
اور بدلی مین بالکل بیکار ہے۔ دوسری ریت گھڑی اسمین بالو ایک شیشے
سے دوسرے شیشے مین ایک باریک سوراخ کی راہ سے ایک گھنٹہ مین
جاتی ہے اُسمین کوئی نشان ایسا نہین ہوتا ہے جس سے منٹ پل وغیرہ
معلوم ہو اور ایک آدمی اُسکو اُلٹ پلٹ کے لیے ہر وقت نظر لگائے
ہوئے بیٹھا رہے علاوہ اسکے تھوڑے دنون میں اسکا چھید بالو کی رگڑ سے
بڑھ جاتا ہے تب وہ بیکار ہو جاتی ہے۔ تیسری پانی کی گھڑی کہ وہ ایک
کٹورا ہوتا ہے جو پانی مین پڑا رہتا ہے اور اُسمین ایک باریک سوراخ کی
راہ سے جو پیندے مین ہوتا ہے پانی کٹورے مین آیا کرتا ہے جب کٹورا بھر کر

ڈوب جاتا ہے تو ایک گھنٹہ خیال کرتے ہین اسمین بھی وہی قباحتین ہین
جو ریت گھڑی مین ہین یورپ کے عقلمندون نے دو گھڑیان ایک
کلاک گھڑی دوسری واچ اس ترکیب سے بنائی ہین کہ ہر گھڑی کے گول
دائرے کے برابر بارہ حصے کرکے ہر ایک حصے کا نام درجہ رکھا ہے
اور اُنپر گھنٹہ معلوم ہونے کے لیئے یہ حروف بطور نشان کے لکھدیئے
ہین جو کوئی ان حرفونکو یاد کرلیتا ہے اُسکو گھڑی مین وقت معلوم
ہو جاتا ہے۔

اور ہر ایک درجے کے برابر پانچ پانچ حصے کرکے منٹ دریافت کرنے
کو اُنپر بھی نشان کردیئے ہین اُسمین دو سوئیان بڑی چھوٹی لگادی ہین
وہ گھوما کرتی ہین گھنٹے کی چھوٹی سوئی ایک گھنٹے مین ایک ہندسہ سے

دوسرے ہندسہ پر یعنی پانچ درجہ پر پہونچتی ہے اور بڑی سوئی منٹ کی اتنی ہی
دیر مین بارھون ہندسون یعنے ساٹھ درجون پر گھوم جاتی ہے یورپ کے
عقلمندون نے رات و دن کو چوبیس گھنٹون مین تقسیم کیا ہے اور ہر گھنٹے
کے ساٹھ منٹ اور ہر منٹ کے ساٹھ سکنڈ قرار دیئے ہین کلاک گھڑی بڑی
ہوتی ہے اور اکثر طاق پر رکھی رہتی ہے اور آپ ہی آپ کل کے زور سے
گھنٹے گھنٹے پر بجا کرتی ہے بعض گھڑیون مین سکنڈ کی سوئی بھی چھوٹے
سے دائرے پر گھوما کرتی ہے اُس سے سکنڈ کے وقت معلوم ہوتے ہین
واچ جیبی گھڑی کو کہتے ہین۔

اُنچاسوان سبق شہر لندن کے بیان مین

شہر لندن انگلینڈ کے بادشاہ کے رہنے کی جگہ ہے آگے اسکا طول
دس میل اور عرض چھ میل تھا اس شہر مین قریب تیس لاکھ آدمی کے
بستے ہین اور اسکا رقبہ بھی اب بہت بڑھ گیا ہے چنانچہ ہر سال اُسمین
چھتیس میل تک محلے یا بازار بڑھتے جاتے ہین اس شہر کی آب وہوا سب
بڑے شہرون سے اچھی ہے ۱۸۶۵ء مین یہان سو آدمیون مین تین
آدمیون سے بھی کم ضائع ہوتے تھے ۱۸۵۷ء مین اس شہر مین بارہ ہزار

نان بائی۔ آٹھ ہزار کہار۔ پانچہزار کتاب فروش تیئیس ہزار موچی تیئیس ہزار بڑھئی سولہ ہزار محرر۔ آٹھ ہزار باغبان۔ پانچ ہزار تین سو سنار۔ چار ہزار حجام سات ہزار بھٹیارے۔ تیئیس ہزار درزی۔ پانچہزار گھڑی ساز۔ تین ہزار سوداگر۔ پانچ ہزار حکیم۔ تھے اور اِن سب کے نوکرون کا ذکر نہین۔ اِسکے علاوہ لندن مین چھ ایسے مقام ہین جہان خاص کر کے جہازون پر اسباب لادا جاتا ہے اور اُنپر سے اسباب اُتارا جاتا ہے اور آیندہ سفر کے واسطے اُنکی درست کیجاتی ہے۔ ١٨٥٦ء مین جو اسباب تجارت لندن سے اور ملکون مین بھیجا گیا تھا اُسکی قیمت تخمیناً چھتیس کرور روپیہ تھی اور جو چیزین اور ملکون سے لندن مین آئی تھین اُنکی قیمت بھی قریب قریب یہی تھی کیونکہ ہر سرزمین اور ہر ولایت کی پیداوار انگلینڈ کے پایۂ تخت مین آتی ہے۔ لندن کی ٹکسال جہان روپیہ پر سکہ پڑتا ہے بڑی خوبصورتی کے ساتھ عمدہ عمدہ کلون سے آراستہ ہے ١٨٥٦ء مین جسقدر سکہ اِس ٹکسال مین ضرب دیا گیا تھا اُسکی تفصیل یہ ہے۔

سکۂ طلائی ٦٠٠٢١١٣٠ روپیہ

سکۂ نقرئی ٢٦٢٥٢٨٠ روپیہ

سکہ تمسی ۱۱۴۱۸۰ روپیہ

کل ۹۲۴۷۶۹۰۶۰۰ روپیہ

لندن کا بڑا بنگ گھر انگلینڈ کا بنگ گھر کہلاتا ہے اسمین آٹھ سو متصدی یا محرر کام کرتے ہین جنکی تنخواہ سالانہ کم سے کم بیس لاکھ روپیہ ہوتی ہے اسکے سوا اور بنگ گھر بھی لندن مین ہین جنمین کم سے کم ساٹھ خاص اور اٹھائیس عام بنگ گھر ہین جنمین لوگون کا روپیہ جمع رہتا ہے لندن مین کھانے کا بہت بڑا خرچ ہے چنانچہ ہر سال تخمیناً دو لاکھ چالیس ہزار بیل۔ سترہ لاکھ بھیڑین۔ اٹھائیس ہزار بچھڑے۔ سینتیس لاکھ اڑتالیس ہزار مرغیان اور اور بیشمار جانورون کا گوشت لوگ کھاجاتے ہین وہان پانی والون کی دس کمپنیان یعنی گروہ ہین جو سینتیس لاکھ گھرون مین جنمین خزانے اور نل لگے ہین پانی پہونچاتے ہین یہ حوض یا خزانے خودبخود پانی سے بھر جاتے ہین الغرض قریب ۵۱۲۹۴۰۴ من پانی ہر روز دیا جاتا ہے۔ لندن مین پانی کے بعد شراب کی قدر ہے خصوصاً بیر یعنی جو کی شراب بہت مستعمل ہے۔ لندن مین لکڑی کی جگہ کوئلا مستعمل ہے چنانچہ قریب ۱۰۸۰۰۰۰۰ من کوئلا سالانہ صرف ہوتا ہے کوئلے کا

صرف سردی کی زیادتی اور کمی کے موافق مختلف ہے۔ اگرچہ لندن بڑا
مالدار شہر ہے تاہم ۱۸۵۶ء مین غربا کی اعانت کے لیئے ۱۳۶۰۴۴۴۰-
روپیہ محصول رعایا سے لیا گیا اُسمین سے ۸۷۵۲۰۴۰- روپیہ خرچ ہوا
لندن کے ضلع مین ایک خیرات خانہ ہے جہان غریب رہتے ہین اور
اُنھین کھانا اور کپڑا ملتا ہے اور اُنکا علاج ہوتا ہے اور یہ سب مفت
ہوتا ہے اور غربا کے لڑکون کو اُنکے گھرون پر تعلیم دیجاتی ہے اور دہین
روٹی کپڑا ملتا ہے اور کوئی مفید پیشہ یا ہنر اُنھین سکھایا جاتا ہے ہر خیراتخانہ
مین ایک شفاخانہ مردون کے واسطے ہے ایک عورتون کے لیئے ایک
مکان مردون کے واسطے ایک عورتون کے لیئے ایک رہنے کا مکان اور
مدرسہ لڑکون کے واسطے ایک مکان اور مدرسہ لڑکیون کے لیئے۔

پچاسوان سبق لندن کے رمنون اور مکانات شاہی اور گرجون اور پلون اور شفاخانون کے بیان مین

لندن مین سات رمنے عوام الناس کی سیر کے واسطے ہین اور تین محل
ملکہ معظمہ کے ہین اور پچیس سے زیادہ شفاخانے ہین محلات تو کچھ ایسے
خوبصورت نہین ہین لیکن شفاخانے عمدہ ہین چنانچہ ایک شخص اور کسی

ملک کا رہنے والا لکھتا ہے کہ انگلینڈ مین محلات شاہی شفا خانے ہین اور
شفا خانے محلات شاہی ہین ۱۸۵۰ء مین قریب ۱۳۶ اخبار کے
لندن مین جاری تھے اُن مین سے سولہ اخبار ہر روز چھپتے تھے لندن
مین سب سے زیادہ خوبصورت محل بکنگھم پیلیس ہے اسمین ملکہ معظمہ پیدا
ہوئی تھین - لندن مین سب سے عمدہ گرجا سینٹ پال ہے یہ قریب
۳۵ برس کے عرصہ مین تیار ہوا تھا اس گرجے کی بلندی ۳۷۰ فیٹ ہے
اور طول مشرق سے مغرب تک ۵۱۰ فیٹ اور عرض شمال سے جنوب تک
۲۵۰ فیٹ ہے اور یہ پتھر کا بنا ہے اور اسکا رقبہ قریب تین بیگھ کے ہے
اِس گرجے مین بعض بڑے بڑے نامی لوگون کی قبرین ہین - دوسرا
مشہور گرجا خانقاہ وسٹ منسٹر ہے یہ گرجا آٹھوین صدی عیسوی سے
پیشتر تھا یعنی اسے بنے ہوے ہزار برس سے زیادہ ہوے - اِس گرجے
مین بہت سے شاہزادے اور شاہزادیان دفن ہین اور ہر روز وہان نماز
ہوتی ہے جن مکانون مین پارلیمنٹ کی کچہری ہوتی ہے وہ دریاے ٹیمس کے
دونون کنارون پر واقع ہین - یہ مکان اپریل ۱۸۴۰ء مین بننے شروع
ہوے تھے - اسمین ایک مربع گھڑی کا بُرج بنا ہے جسکی بلندی ۳۰۰ فیٹ ہے

بکنگھم پیلس
سینٹ پال

اور اسمین وقت معلوم کرنے کے لئیے ایک گھنٹہ لگا ہے جسکا وزن ۲۸۰ من
جب اس مکان کے اندر جائیے جسمین پہلا محکمہ پارلیمنٹ کا ہوتا ہے تو اسکی
رنگ آمیزی اور طلاکاری سے نگاہ مین چکاچوندہ ہو جاتا ہے خاص کر کے
تخت شاہی تو سونے چاندی اور جواہرات سے لدا ہوا ہے مگر جو آراستگی
اِس مکان مین ہے وہ محکمہ عوام مین نہین ہے۔ لندن کے وہ باغات
جنمین ہر قسم کے جانور رہتے ہین دیکھنے کے قابل ہین کہ دنیا مین جتنے عمدہ
یا عجیب جانور ہین اُن مین سے اکثر اِن باغات مین ہین۔ لندن مین دریا کے
ٹیمس پر نو پل ہین سب سے بڑے پل کا طول ۹۰۴ فیٹ ہے اور عرض ۵۳
فیٹ اور اسکا بیچ کا در ۱۵۰۔ فیٹ کشادہ ہے اسمین پانچ در ہین اور
اسکی تعمیر مین دو کرور روپیہ صرف ہوا تھا۔ لندن مین بارہ قید خانے
ہین اُن مین سب سے مشہور قید خانہ نیو گیٹ ہے اور دس یا بارہ
ریلین ہین ۳۱۲۴ چھوٹی ڈاک گاڑیان اور ۱۸۹۔ بڑی ڈاک گاڑیان
ہین ہر چھوٹی گاڑی مین دو آدمی مع اسباب جاسکتے ہین اور فی میل چار آنہ
کرایہ دینا پڑتا ہے اور ہر ایک بڑی ڈاک گاڑی مین کوئی ۲۳۔ آدمی سما
سکتے ہین اور اسمین آدمی چھ میل دو آنہ کرایہ دیکر جاسکتا ہے چنانچہ فقط

اِسکے سوداگرون مین سے ایک جماعت نے ایک ہفتہ مین ۱۸۰۰۸۰ اروپیہ کمایا۔ انگلستان کے عجائب خانہ کا ذکر بھی ضرور ہے اِس عجائب خانے مین ایسے ایسے قدیم زمانے کی چیزین جمع ہین جنکا مثل نہین ہے اور ایک عالیشان کتب خانہ اِسمین ہے اِس کتبخانہ مین قریب چھ لاکھ کتاب کے ہے اور ہر سال تیرہ ہزار کتابین بڑھتی جاتی ہین اور ایک بڑا سا پڑھنے کا کمرہ بنا ہے اسمین مناسب اسباب رکھے ہین اور سب کتابین ایک فہرست مین لکھی ہین۔ سوداگری کی آسانی کے واسطے لندن مین زمین کے اندر ریل گاڑی بنائی گئی ہے اُسمین شب و روز گیاس کی روشنی رہتی ہے اور اُسکے اندر تازی ہوا جانے کے ذریعہ ایجاد کیئے ہین اور زمین کے اندر ایک پارسل کمپنی یعنے کتابین وغیرہ لیجانے کی ڈاک کے سوداگر ہین جنکی گاڑیان فقط ہوا کے زور سے چلتی ہین۔

نظم

جسطرح بد کی بدی جاتی نہین
نیب مین ہرگز نہین لگتے انار
سیب مین گولر پھلین کسطرح سے

نیک کے جی مین بدی آتی نہین
ناشپاتی سے بھلے کیونکر چنار
آم کیکر مین لگین کسطرح سے

بڑ مین کب انگور کے خوشے لگین — بیر پیپل مین بھلا کیونکر پھلین

دیکھ رنگین ہے بدی کا بد ثمر — نیک نیکی کا ہے پھل اے بیخبر

سچ تو ہے انسان اُنھین کا نام ہے — رحم کھانا جنکا دائم کام ہے

جان پر اپنی ہی دکھ لیتے ہین وہ — کب اذیت اور کو دیتے ہین وہ

اور ایک انسان ہین ہم روسیاہ — دمبدم کرتے ہین جو بیحد گناہ

رحم آتا ہی نہین اصلا کبھی — اپنی خاطر مارتے ہین لاکھ جی

رات دن تن پروری کی فکر ہے — اور کا غم کھائین ہم کیا ذکر ہے

ہمسے روز و شب مین ہے لاکھونکو دکھ — کچھ نہین پایا کسی نے ہمسے سکھ

شرم کر افعال بد سے اے عزیز — کون سے دن آئیگی تجھکو تمیز

ایک دن آخر کو مرنا ہوئیگا — باغ دنیا سے گذرنا ہوئیگا

کرلے نیکی جتنی تجھسے ہوسکے — نیکیون کا تخم بو گر بو سکے

وہ جو ہین انسان یہی ہے انکا کام — یاد رکھ رنگین یہ نکتہ والسلام

سچے دوست کی پہچان

ایک نے پوچھا کسی سے برملا — دوست جانی کے ہین تیرے سچ بتا

بولا وہ ابتو فراغت ہے مجھے — سب مہیا ناز و نعمت ہے مجھے

پوچھ یہ مت کون تیرا دوست ہے | آج تو دشمن بھی میرا دوست ہے
جب خدا اتنا کرے وہ تنگی آئیگی | بات یہ تب امتحان ہو جائیگی
کون یہ اپنی دوست ہو جاتے ہین سب | جو کہے تو وہ بجا لاتے ہین سب
خود غرض جو دوست ہے وہ ہے عدو | بھولیو مت دوستی پر اُسکی تو
وہ نہین ہے جی سے تیرا آشنا | وہ تو ہے اپنی غرض کا آشنا
جبتلک تیری غرض اُس سے ہے یار | تب تلک تو ہے وہ تجھ سے نثار

چار چیزون سے ڈرنا چاہیئے

چار چیزون کو نہ تھوڑا جانیو | عرض یہ میری ہے اسکو مانیو
ایک تو ڈریو بہت سا آگ سے | خوف کیجو اسکی اندک لاگ سے
کیونکہ اک دم مین یہ کافر ناگہان | پھونک دیتی ہے کہان سے تا کہان
دوسرے دُکھ یعنے ہو ہر چند کم | دور دل سے کیجیو اُسکا نہ غم
کم ہو گو آزار پر اصلا کہین | اُسکو بڑھتے دیر کچھ لگتی نہین
تیسرے پھر خوف کرنا قرض سے | جانیو اُسکو زیادہ فرض سے
ایک دمڑی قرض ہو یا لاکھ ہو | دہر مین مقروض کی کب ساکھ ہو
چوتھے عاجز ہووے گو اپنا عدو | ہو جیو ایمن نہ اس سے ایک مو

جی مین اُسکو جانو سب سے کڑا
سمجھو سب پہلوانون سے بڑا

نیک و بد سے اپنے ہو آگاہ تم
چل نہ اندھون کی طرح سے راہ تو

تعریفِ صفائی

صفائی عجب چیز دنیا مین ہے
صفائی سے بہتر نہین کوئی شے

خصوصاً صفائی جسم و مکان
بہت فرض انسان کو ہے ہر زمان

کشادہ و روشن مکان چاہیئے
لطافت نفاست وہان چاہیئے

ہر اک شے وہان پاک و شفاف ہو
بدر رو بھی اُسکی بہت صاف ہو

ہوا کا گذر اُسمین ہر بار ہو
نہ چارون طرف بند دیوار ہو

غرض ایسی حکمت سے تعمیر ہو
نہ جسمین کثافت کی تاثیر ہو

ہوا مین تعفن نہ آوے ذرا
کہ ہے باعثِ فرحتِ دل ہوا

کثافت سے گندہ رہیگا جو گھر
تو وان ہوگا بیماریون کا گذر

رطوبت بھی ہے موجب گندگی
کہ ہوتی ہے جس سے پراگندگی

بہت صاف اور ستھری پوشاک ہو
نہ جسمین کہین میل اور خاک ہو

اگر مقدرت بھی نہ ہو اس قدر
کہ بدلے وہ ہر دم لباسِ دگر

تو لازم ہے پوشاک دھویا کرے
نہ اُسکو بدن مین بھگویا کرے

پسینا جو رہتا ہے پوشاک مین / تو آخر کو ہوتا ہے دم ناک مین
غرض تا بہ امکان صفائی رہے / کہ ہر طرح اُس سے بھلائی رہے
اگر ہو تو کچھ غیر خوشبو نہو / نہ خوشبو ہو بدبو بھی ہر سو نہو

حقوق اُستاد

ہے ماں باپ کے بعد اے باوفا / زیادہ سبھون سے حق اُستاد کا
یہ لازم ہے تجکو بس اے نیکنام / اطاعت سے غافل نہو صبح و شام
دل و جان سے رہ انکا خدمتگزار / اطاعت کر اُنکی تو لیل و نہار
جو ہو حکم اُستاد ذیجاہ کا / ہمیشہ سر و چشم سے لا بجا
نہو اُسکی خدمت سے ہرگز ملول / کہ تا علم و دولت تجھے ہو حصول
جو تو اُسکی خدمت بجا لائیگا / تو خادم سے مخدوم ہو جائیگا
جو ہو جاے تو صاحب مال و زر / یہ لازم ہے اُستاد کی لے خبر
تصدق سے اُسکے ہوا باکمال / اُسی کے تصدق سے پایا یہ مال
زمانے کی یہ جاہ و حشمت تجھے / ملی ہے فقط فیض اُستاد سے
ملین اہل خدمت کو جتنے خطاب / وہ ہے فیض اُستاد عالیجناب
ملے جسقدر علم سے تجھکو نام / سمجھ فیض اُستاد عالی مقام

صبح اُٹھنا

صبح کا اُٹھنا نہایت خوب ہے — دیر تک سونا بہت معیوب ہے
رحمتِ رب صبح ہوتی ہے نصیب — تمکو بتلاتا ہون یہ نکتہ عجیب
ہوتی ہے اس سے طبیعت بھی بحال — دور ہو جاتے ہین سب دل کے ملال
نور کے تڑکے سے اُٹھو جان من — صبح کا تم یاد رکھو یہ سخن
دن چڑھے تک سونا کچھ اچھا نہین — اسکی عادت ڈالنا اچھا نہین
اسطرح کے لوگ ہو جاتے ہین سُست — ہوتے ہین بیمار جو ہون تندرست
دس بجے تک جاگیئے شب کو مدام — بعد اسکے سوئیے شب بھر تمام
اٹھ گھنٹے روز سونا ہے بہت — بس یہی معمول اچھا ہے بہت
ہان اگر کوئی ضروری کام ہو — جسکے باعث دیر مین آرام ہو
ایسے موقع پر اجازت ہے تمھین — دیر تک جاگو کہ عادت ہے تمھین

فضول خرچی

ایک احمق نے مال و زر پایا — پس خیال اسکے دل مین یہ آیا
عمر اپنی تو ساٹھ سال کی ہے — اور کچھ انتہا نہ مال کی ہے
اس سے بہتر ہے خوب چکھون مال — جیتے جی اپنے کچھ نہ رکھون مال

ورنہ سب غیر لوگ چکھین گے
کیا مری قبر مین وہ رکھین گے

یہ سمجھکر وہ مال اُڑانے لگا
خوب دل کھول کر وہ کھانے لگا

مال مُفت اور دل بڑا بے رحم
مال اُڑانے مین یہ ہوا بے رحم

تھوڑی مُدت مین سب ہوا فانی
ساری دولت پہ پڑگیا پانی

کوڑی کوڑی کو وہ ہوا محتاج
جیسا تھا ویسا ہوگیا محتاج

کرتا تھا اپنی عقل پر افسوس
کیا ہوا میرا مال و زر افسوس

بیوقوفی کا یہ نتیجہ ملا
اور کیا کیجئے کسی کا گلا

غفلت

جسکو لاحق ہو کوئی بیماری
گر تو اُسکی دوا بہ ہشیاری

زہر غفلت ہے اپنے دشمن سے
اُسکو دم لینے کی نہ مہلت دے

ہے برابر عدو و بیماری
اُنسے غفلت ہے باعثِ زاری

اپنا فات ہو اگر یہ پائینگے
سیر ملک عدم دکھائینگے

جو کریگا بغیر سوچے کام
ہوگا آخر کو وہ بہت بدنام

جسکو انجام کا نہین ہے خیال
اُسکو رہتا ہے ساری عمر ملال

بجز افسوس کچھ نہین پاتا
رنج دل سے کبھی نہین جاتا

علم سے ادنیٰ اعلیٰ ہوجاتا ہے

آبرو پاتا ہے ادنیٰ علم سے
قطرہ بنجاتا ہے دریا علم سے

پست کو عالی مکان کرتا ہے علم
ہر زمین کو آسمان کرتا ہے علم

محفل آرائے زمانہ علم ہے
قدر افزائے زمانہ علم ہے

فرح بخش مفلس بدحال ہے
اس بیان پر یہ حکایت دال ہے

اپنے بیٹے کو کسی مزدور نے
بینوا و مفلس و مجبور نے

مدرسے مین بھیجا پڑھنے کے لیئے
عزت و حرمت کے بڑھنے کے لیے

پڑھنے مین کوشش بسر کرنے لگا
سعی ہر شام و سحر کرنے لگا

بھاگتا تھا کھیل سے وہ ذی شعور
لڑکون سے رہتا تھا ہر دم دور دور

مدرسہ مین پیشتر آتا تھا وہ
بعد سب کے اپنے گھر جاتا تھا وہ

سعی سے تحصیل کے آرام تھا
یاد کرنے سے سبق کے کام تھا

شوخی کے نزدیک وہ جاتا نہ تھا
لڑکون کی چغلی کبھی کھاتا نہ تھا

عظمت استاد تھی مدِ نظر
جانتا تھا رتبہ مین مثلِ پدر

تھی طبیعت مین بھی غربت اسقدر
جیسا کھانا اسکو دیتا تھا پدر

ذوق سے کھالیتا تھا وہ ہوشیار
کرتا تھا خوش ہو کے شکر کردگار

بجہ دنون مصروف وہ ایسا رہا — سب کتابین چند دن مین پڑھ گیا
ہر طرح کا علم حاصل ہو گیا — الغرض اُستاد کامل ہو گیا
مشق کی اِس مرتبہ صبح و مسا — خط بھی اپنا صاف اُسنے کرلیا
کوئی حاکم مدرسہ مین ناگہان — ایک دن آیا براے اِمتحان
اُسکی استعداد کا دیکھا جو حال — اپنے دل مین خوش ہوا حاکم کمال
مہربان اُسپر ہوا حد سے سوا — ساتھ اپنے محکمہ مین لے گیا
اُسکو ہر حرمت سے دامن بھر دیا — تاج عزت اُسکے سر پہ دھر دیا
دیکھ کر اُسکو لیئق و ہوشیار — پرورش سے کردیا بارو زگار
پس لیاقت سے ہوا انجام کا — وہ پسر مزدور کا بس مالدار
رفتہ رفتہ طالع بیدار سے — پاگیا وقعت بہت سرکار سے
عمر راحت مین بسر کرنے لگا — گھر مین چین آٹھون پہر کرنے لگا

رضاے مولیٰ از ہمہ اولیٰ

کوئی شخص پہونچا ارسطو کے پاس — کہا جاکے رو رو یہ مضمون یاس
مجھے آٹھ دش ولنسے جاری ہین دست — کرو کوئی بہرِ خدا بندوبست
یہ سنکر ارسطو نے باصد خوشی — دوالا کے معقول سبی اسکو دی

کہا اس دوا کو اگر کھاؤ گے ۔ شفا شام تک آج ہی پاؤ گے

دوا کھائی وہ الغرض آ کے گھر ۔ کہ تا فائدہ کچھ ہو پیش نظر

ہوا فائدہ جب نہ اُس سے ذرا ۔ کہا پھر ارسطو سے یہ ماجرا

دوا کیا نہ تھی یاد کوئی تجھے ۔ ہوئے اور بھی دست جاری مجھے

تعجب ہے تو ایسا دانائے دہر ۔ ترے علم و حکمت سے واقف ہے شہر

مگر اس مرض کی نہ نکلی دوا ۔ جو چاہوں میں تجکو کہوں ہے رَوا

وہ بولا دوا کا نہیں کچھ قصور ۔ فقط ہے مقدر کا تیرے فتور

وہی پھر دوا لے کے با صد ملال ۔ کسی جا پہ دی لا کے پانی میں ڈال

وہ آبِ روان یک بیک تھم گیا ۔ وہیں برف کیطرح سے جم گیا

کہا تو نے دیکھا دوا کا اثر ۔ یہ تاثیر ہے اِسکی پیش نظر

نوکر کا بیان

ملازم نہ رکھو جو ہو بد طریق ۔ اگرچہ وہ کیسا ہی ہووے لیق

جو مکار و مغرور ہو آدمی ۔ نہ سمجھو اُسے لائق خادمی

جو خود جان سے اپنی مجبور ہو ۔ کہ وہ دائم المرض رنجور ہو

نہ ایسے بھی معذور سے کام لے ۔ مگر اُس سے خوش ہو تو آرام دے

فرہنگ کتاب تعلیم المبتدی حصہ دوم

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
باب الالف			
ع۔ اصطلاحی	صلاح ۔ نیکی	منسوب با صطلاح	وہ معنی جو کسی فن خاص سے مخصوص ہون مثلاً لفظ کے معنی اصلی پھینکنا ہے لیکن علم نحو مین اسکے معنی یہ ہین کہ جب انسان لفظ کو کرے یعنی بولے پس یہ دوسرے معنی لفظ کے اصطلاحی ہوے۔
ع۔ اقبال	قبل۔ آگے	آگے آنا	نصیب وری خوش قسمتی دولت حشمت جیسے آج کل انگریزون کا اقبال ہے۔
ع۔ اضافہ	ضیف ۔ میل یا رغبت کرنا	ایک چیز کو دوسری چیز کیطرف نسبت دینا	نسبت دینا بڑھانا زیادہ کرنا۔
ع۔ اسلوب	سلب ۔ لیجانا او آہستہ چلنا	طریق	ڈھنگ۔ طور۔ طرز۔ انداز۔ جیسے انگریزون کی سلطنت کا اسلوب اچھا ہے۔

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
ع۔ اعلیٰ	علو۔ بلندی اونچائی۔	سب سے بلند سب سے اونچا	سب سے زیادہ۔ بلند مرتبہ۔ ذی عزت صاحب حکومت۔ جیسے صاحب چیف کمشنر حکام اودھ میں سب سے اعلیٰ ہیں
ع۔ ابو المنصور	ابو۔ باپ۔ ال تعریف کا ہے۔ منصور۔ مدد کیا گیا از نصر۔ مدد کرنا	باپ منصور کا۔ یعنی صاحب نصرت و فتح و فیروزی	وزیر شاہ دہلی و بانی ریاست اودھ و والد نواب شجاع الدولہ بہادر کا لقب ہے۔
ع۔ آصف الدولہ	آصف۔ حضرت سلیمان کے وزیر کا نام تھا۔ ال تعریف کا ہے۔ دولہ۔ سلطنت۔	مدبر و منتظم سلطنت	ازبسکہ آصف ابن برخیا نہایت عاقل و مدبر تھے لہذا فارسی میں آصف دوران اُس حاکم کو کہتے ہیں جو بہت عقلمند و صاحب فراست ہو اور نواب آصف الدولہ نواب شجاع الدولہ بہادر کے بیٹے تھے اور انکا نام میرزا امانی تھا۔
ع۔ اصالت	اصل جڑ بنیاد		شرافت قوم۔ ذات کا اچھا ہونا جیسے

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
			یہ گھوڑا یا یہ تلوار اصیل ہے۔
			باب الباء
ع۔ بحر الکاہل	بحر۔ سمندر کاہل سُست	سُست بہنے والا سمندر	یہ سمندر اقلیم ایشیا و امریکا کے درمیان میں واقع ہے۔ اور چونکہ اسمین تلاطم امواج نہین ہے لہذا بحر الکاہل کہلاتا ہے
ع۔ بحر ظلمات	بحر۔ سمندر ظلمات جمع ظلمۃ۔ تاریکی اندھیرا	تاریک سمندر	چونکہ بسبب گہرے ہونے اور کائی وغیرہ کے اِس دریا کا پانی سیاہ ہے لہذا اسے بحر ظلمات کہتے ہین۔
ع۔ برّ مطلق	بر۔ خشکی مطلق از اطلاق قیدی کو رہا کرنا! طلاق از طلق۔ شُتر بے مہار۔	عام یا غیر مقید	برّ مطلق وہ طبقہ زمین ہے جو بہت بڑا ہو۔
ع۔ برق		صاعقہ	بجلی

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
		باب	التاء
ع - تقریب	قرب - نزدیکی	نزدیک کرنا	شادی - بیاہ - محفل - جیسے نوابصاحب کے یہاں آج کچھ تقریب ہے -
		باب الدال	
ع - دارالسلطنت	دار - گھر - ال تعریف کا ہے سلطنت - بادشاہت راج	حکومت کی جگہ	وہ شہر ہے جہان بادشاہ رہتا ہے اور اُسے پاے تخت اور دارالخلافت بھی کہتے ہین -
ع - دائم الحبس	دوام ہمیشگی ال تعریف کا کیا گیا ہے - حبس بند کرنا - قید کرنا -	ہمیشہ کو قید	یہ ایک سزاے قانونی ہے کہ جو مجرم کوئی بڑا گناہ کرتا ہے وہ عمر بھر قید کیا جاتا ہے -
		باب الراء	
ع - رفاقت	رفیق - نرمی کرنا	رفیق - ہمسفر	وفاداری خلوص محبت جیسے گھوڑا

معنی اصطلاحی	معنی لغوی	مشتق منہ	لفظ
بڑا رفیق جانور ہوتا ہے۔		ومدد کرنا	

باب السین

معنی اصطلاحی	معنی لغوی	مشتق منہ	لفظ
یہ جملہ اُردو مین تعجب یا تعریف کے مقام پر مستعمل ہوتا ہے جیسے سُبحَان اللہ کیا صورت ہے۔سبحان اللہ کیا خوب بات فرمائی۔	سُبحَت سُبحَان اللہ پاک جانتا ہون مین خدا کو بہت پاکی سے۔	سبحان۔خدا کو پاک جاننا۔ال تعریف کا ہے اور خدا۔پرمیشر	ع۔سبحان اللہ

باب الشین

معنی اصطلاحی	معنی لغوی	مشتق منہ	لفظ
شاہ خاور مین اضافت توصیفی یا بیانی ہے۔یعنی وہ آفتاب جو بادشاہ ہے فارسی مین یہ آفتاب کا نام ہے	آفتاب	شاہ۔بادشاہ خاور۔خورشید آفتاب۔سورج	ف۔شاہ خاور
بدی۔شناعت۔خباثت۔	نفس کی بُرائی	شر۔بُرائی نفس ع نفس امارہ وہ خو ہے جو آدمی کو بُرائی پر آمادہ کرتی ہے	ع۔شر نفس

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
باب العین			
ع۔ عراقی	عراق۔ ی نسبتی	وہ ملک جو دریائے فرات اور دجلہ کے کنارے پر شہر عبادان و موصل وقادسیہ وحلوان کے درمیان مین واقع ہے۔	اسپ عراقی وہ گھوڑا ہے جو عراق مین پیدا ہوا ہو۔ یا عراق سے آیا ہو
باب الفاء			
ع۔ فصاحت	فصح۔ بات کا کشادہ ودرست ہونا۔	خالی ہونا کلام کا حشو وزوائد سے	شیرین سخنی۔ لطافت کلام۔ کلام مین الفاظ صحیح وعمدہ ہونا۔ زوائد وثقیل الفاظ نہونا۔

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
			باب المیم
ع۔ مخرج	خروج۔ نکلنا	نکلنے کی جگہ	مخرج حرف۔ وہ عضو ہے جس سے وہ حرف نکلتا ہے جیسے عین کا مخرج حلق ہے ز کا مخرج نوک زبان ہے
ع۔ مرادف	ردف۔ ایک شخص جو دوسرے کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہو۔	باہم ردف یعنی پس و پیش نشین ہونا۔	جو دو لفظ ایک معنی رکھتے ہوں وہ مرادف کہلاتے ہیں جیسا کہ عین اور چشم مرادف لفظ ہیں کہ دونوں کے معنی آنکھ ہیں۔
ع۔ منعقد	عقد۔ باندھنا	بندھا ہوا	منعقد ہونا۔ جمع ہونا جیسے جلسہ منعقد ہوا۔ یا شادی کرنا۔
فوع۔ مہر منیر	مہر۔ آفتاب منیر از انارۃ چمکانا انارۃ از نور۔ روشنی چمک	چمکنے یا چمکانیوالا آفتاب۔	آفتاب عالمتاب۔ شمس معنی۔

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
ع۔ مسواک	سواک۔ دانت صاف کرنا۔	دانت صاف کرنے کا آلہ	مسواک جسے ہندو دتون کہتے ہین۔
ع۔ ملمع	تلمیع چمکانا۔ از لمع چمکانا۔	چمکایا گیا	تانبے وغیرہ پر چاندی یا سونا چڑھانا
ع۔ ممالک	جمع مملکت از ملک بادشاہی	مقام بادشاہی	سلطنت۔ ملک۔ ولایت۔
ع۔ مِحوَر۔	تحیر الماء۔ پانی گھوم گیا۔	کمہار کے آنوے کا تیر۔	وہ خط جو ایک قطب سے دوسرے قطب تک گیا ہے اور جسپر زمین گھومتی ہے۔
ع۔ منزلت	نزول۔ اُترنا	اُترنے کی جگہہ	قدر۔ عزت۔ درجہ۔ مرتبت۔
ع۔ مرادی	ارادہ۔ چاہنا۔	چاہا گیا۔	معنی مُرادی اُسے کہتے ہین کہ لفظ کے معنی درحقیقت کچھ ہون لیکن مراد کچھ اور معنی لیے ہون جیسے ضِرغام سے جسکے اصلی معنی شیر ہین مرد بہادر مُراد لین۔

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
ع۔مہیب	ہیبت۔ڈر	ڈرانے والا	خوفناک۔ و عیب دار۔ ڈرونا۔

باب الواؤ

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
ع۔ولادت	ولود۔پیدائش	+	یوم یا تاریخ ولادت جس روز یا جس تاریخ کوئی پیدا ہوا۔